اردو ترجمہ کے ساتھ

www.KitaboSunnat.com

المقدمة الجزرية

لِلعَلّامَةِ الشَّيخِ مُحمَّدِ بنِ مُحمَّدِ بنِ مُحمَّدٍ الجَزَرِيِّ الشّافِعِيِّ رحمه الله

تحفة الأطفال

لِلعَلّامَةِ الشَّيخِ سُلَيمانَ بنِ حُسَينِ بنِ مُحمَّدٍ الجَمزُورِيِّ رحمه الله

مع ترجمہ

شیخ القرآء حضرۃ مولانا قاری محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ

بانی مدرسہ دار القرآء لاہور پاکستان

مکتبة القراءة لاهور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

١

المقدمة الجزرية

لِلعَلَّامَةِ الشَّيْخِ شَمْسِ الدِّيْنِ اَبِي الْخَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيِّ رحمه الله (المتوفى ٨٣٣هـ)

٢

تحفة الأطفال

لِلعَلَّامَةِ الشَّيْخِ سُلَيْمَانَ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ الْجَمْزُوْرِيِّ رحمه الله

www.kitabosunnat.com

ترجمہ

شیخ القراء حضرۃ مولانا قاری محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ

بانی مدرسہ دار القراء لاہور پاکستان

المقدمة الجزرية	المقدمة الجزرية	تحفة الأطفال
صرف متن 9 تا 16	اردو ترجمہ کے ساتھ 17 تا 65	اردو ترجمہ کے ساتھ 67 تا 96

مکتبۃ القراءۃ

B-143 ماڈل ٹاؤن لاہور

042-35853171

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر
مکتبۃ القراءۃ لاہور پاکستان

Computed By
daisydig@saudia.com

مکتبۃ القراءۃ لاہور

طلبہ تجوید کے لیے
ایک بیش بہا اور گرانقدر تحفہ
شرح جزری

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

المقدمة الجزرية

شمار	ترجمہ مضامین	صفحہ
۱	پیش لفظ	۶
۲	تعارف، حمد وصلوٰۃ، رسالہ کا نام اور مضامین کی فہرست	۱۷
۳	حرفوں کے مخارج کا بیان	۲۰
۴	صفات کا بیان	۲۴
۵	تجوید کی معرفت کا بیان	۲۷
۶	حرفوں کے ادا کرنے کے طریقوں کا بیان	۳۰
۷	راء کے پُر اور باریک ہونے کے قاعدے	۳۳
۸	لام کے پُر اور باریک ہونے کا قاعدہ	۳۴
۹	استعلا اور اطباق کی تفخیم کا بیان	۳۵
۱۰	ادغام کا بیان	۳۷
۱۱	ضاد و ظاء میں فرق کرنے کا بیان	۳۸
۱۲	ان چیزوں کا بیان جن سے قاری کو بچنا چاہیئے	۴۱
۱۳	نون و میم مشددتین اور میم ساکن کے احکام کا بیان	۴۲
۱۴	نون ساکن اور تنوین کے احکام کا بیان	۴۳
۱۵	مدّوں کی بحث	۴۵
۱۶	وقف و ابتداء کی معرفت کا بیان	۴۷
۱۷	مقطوع و موصول اور تائے مجرورہ کی پہچان کا بیان	۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۸	تانیث کی اس ھاء کا بیان جو دراز تاء کی صورت میں لکھی گئی ہے	۵۶
۱۹	ہمزہ وصلی کی حرکت کا بیان	۵۹
۲۰	وقف کی کیفیت (اور اسکے طریقہ) کا بیان	۶۰
۲۱	اَلْخَاتِمَة	۶۱
۲۲	ناظم رحمہ اللہ کے مختصر حالات	۶۴

تحفة الاطفال

شمار	ترجمہ مضامین	صفحہ
۱	دیباچہ	۶۸
۲	تعارف، حمد وصلوٰۃ، رسالہ کا نام اور مضامین کی فہرست	۷۰
۳	نون ساکن اور تنوین کے احکام	۷۲
۴	تشدید والے میم اور نون کا حکم	۷۷
۵	میم ساکن کے احکام	۷۸
۶	لام تعریف اور لام فعل کا حکم	۸۰
۷	مثلین، متقاربین اور متجانسین کی تعریفات اور انکے ادغام کے بیان میں	۸۳
۸	مد کی قسمیں	۸۶
۹	مد کے احکام	۸۹
۱۰	مد لازم کی قسمیں	۹۱
۱۱	اَلْخَاتِمَة	۹۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المقدمة الجزرية

لِلعَلَّامَةِ الشَّيْخِ شَمْسُ الدِّيْنِ أبِى الْخَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ
مُحَمَّدِ اِلْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيّ رحمه الله (المتوفی ۸۳۳ھ)

ترجمہ

شیخ القراء حضرۃ قاری محمد شریف نوراللہ مرقدہٗ
بانی مدرسہ دارالقراء لاہور پاکستان

مکتبۃ القراءۃ لاہور

RE/RP 00032014

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا امابعد: شرح [1] سے الگ کر کے صرف ترجمہ کے ساتھ متن اس غرض سے شائع کیا جا رہا ہے کہ طلباء متن اور ترجمہ دونوں کو آسانی کے ساتھ حفظ کر سکیں اور انہیں ایک شعر کے بعد دوسرے شعر کے یاد کرنے کیلئے کئی کئی ورقے پلٹنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

ناظم علام رحمہ اللہ تعالیٰ نے صرف ایک سو سات اشعار میں انتہائی موجزانہ انداز میں تجوید و وقف بلکہ رسم کے بھی بعض ضروری اور اہم مسائل بیان فرما دیئے ہیں۔ اگر طلباء اس مختصر سی نظم کو ترجمہ سمیت حفظ کر لیں تو یہ تمام مسائل ہر وقت ان کے ذہنوں میں متحضر رہ سکتے ہیں اور مسائل کو نظم میں بیان کرنے سے مقصود بھی یہی ہوتا ہے کہ انہیں حفظ کیا جائے۔ لہٰذا معلّمین کو چاہیئے کہ اپنے شاگردوں کو یہ نظم ترجمہ سمیت حفظ کرا دیں۔ تاکہ ناظم علام رحمہ اللہ کا مقصد پورا ہو اور طلباء بھی ماہر بن جائیں۔

اس بات کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ مختصر اور لفظی [2] ہونے کیساتھ ساتھ بامحاورہ اور سلیس بھی ہو۔ ساتھ ہی اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ تشریحی اور وضاحتی

[1] اس لیے کہ اس سے پہلے شرح کیساتھ شائع ہو چکا ہے۔
[2] مگر لفظی سے مراد تحت اللفظ نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ متن کا کوئی لفظ ترجمہ کے سلسلے میں آنے سے نہیں رہا۔ اس لیے کہ تحت اللفظ ہر جگہ مناسب نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُلفاظ سے خالی ہو۔ تاکہ طلباء کے ذہن مشوش نہ ہوں، مگر نظم کا دامن چونکہ تنگ ہوتا ہے، اس لیے اسکے ترجمہ کو مربوط بنانے کے لیے وضاحتی اُلفاظ کی پچر بہرحال لگانی ہی پڑتی ہے، ورنہ خلا رہ جاتا ہے۔ تاہم ان اُلفاظ کو قوسین کے ذریعہ اصل ترجمہ سے ممتاز کردیا گیا ہے۔ پس جو لفظ قوسین کے اندر لکھا ہوا اس کو متن کے کسی لفظ کا ترجمہ نہیں سمجھنا چاہیئے بلکہ وہ وضاحتی لفظ ہوگا۔ البتہ جن موقعوں میں وضاحتی اُلفاظ کے بغیر صرف متن کے ترجمہ سے کوئی مفید مطلب نہیں نکلتا، ان میں وضاحتی اُلفاظ کو بھی قوسین سے باہر ہی رکھا گیا ہے۔ مثلاً شعر نمبر ۴۵ کے وَاخْصُصَا الِاطْبَاقَ اَقْوٰی کہ اسکا تحت اللفظ ترجمہ یہ بنتا ہے: ''اور خاص کر دو اطباق کو زیادہ قوی'' اور ظاہر ہے کہ اس سے کوئی مفید مطلب برآمد نہیں ہوتا اس لیے اس کے مقدر کا ترجمہ بھی قوسین سے باہر ہی رکھا گیا ہے، جو وہاں ہی لائق مراجعت ہے۔

بعض موقعوں میں صیغہ یا ترکیب میں دو دو احتمال ہیں، ایسے موقعوں میں دونوں ہی ترجمے لکھ دیئے گئے ہیں۔ پھر بعض مقامات میں تو ایک کو ترجمہ کے کالم میں درج کیا ہے اور دوسرے کو فائدہ کے زیرعنوان یا حاشیہ پر لکھا ہے، اور بعض مقامات میں دوسرے کو بھی ترجمہ ہی کے کالم میں ''یا'' کے اضافہ کے ساتھ قوسین میں درج کردیا ہے۔ پس ''یا'' ایسے موقعوں میں دو ترجموں کے درمیان حد فاصل ہے کسی لفظ کا ترجمہ نہیں۔ دیکھو شعر نمبر ۱۰، ۱۲، اور ۴۷ وغیرہ۔

اردو میں چونکہ عطف کا حرف ''اور'' صرف آخری معطوف پر ہی آتا ہے، درمیانی معطوفات پر نہیں، اس لیے ترجمہ میں بھی اسی اسلوب کو اپنایا ہے اور درمیان میں آنے والے عاطف کا ترجمہ بھی آخری معطوف کے ساتھ ہی درج کیا ہے۔ دیکھو شعر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نمبر ۲۰، ۶۵ وغیرہ۔

ہاں جن موقعوں میں ایک سے زیادہ عاطف آئے ہیں، ان میں سب ہی کا ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ دیکھو شعر نمبر ۱۶ کا پہلا اور ۱۷ کا دوسرا مصرعہ۔

بعض موقعوں میں تحسین کلام کے پیش نظر واؤ کا ترجمہ بجائے "اور" کے "نیز" سے کیا ہے اور حاصل اس کا بھی وہی ہے جو "اور" کا ہے۔ دیکھو شعر نمبر ۳۵ وغیرہ۔ ایسے ہی بعض موقعوں میں متن میں "واؤ" کے نہ ہونے کے باوجود ترجمہ میں لفظ "اور" کا اضافہ کر دیا ہے۔ تاکہ ترجمہ بامحاورہ بن جائے۔ دیکھو شعر نمبر ۹۴ وغیرہ۔

اس سب کے علاوہ ضمائر کے ترجمہ کے ضمن میں ان کے مراجع کو بھی ظاہر کر دیا گیا ہے تاکہ ترجمہ، ترجمہ کی حد تک تشنۂ تکمیل نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

نامناسب ہوگا اگر میں اس موقع پر عزیزی قاری محمد الیاس حضروی سلمہٗ متعلم مدرسہ دار القراء ماڈل ٹاؤن لاہور کا شکریہ نہ ادا کروں، جس نے اس کتابچہ کے منظر عام پر لانے میں میرے ساتھ بھرپور تعاون کیا، کہ پہلے تالیف کے دوران میں قلم سے معاونت کی اور پھر اسکے بعد طباعت کے سلسلے میں جدوجہد اور سعی و بلیغ کی۔

فَجَزَاهُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ وَجَعَلَ سَعْيَهٗ مَشْكُوْرًا

(مترجم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المقدمة الجزرية
صرف متن

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْمُقَدِّمَةُ الْجَزَرِيَّةُ

يَقُوْلُ رَاجِيْ عَفْوِ رَبٍّ سَامِعِ	۱	مُحَمَّدُ بْنُ الْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيْ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ	۲	عَلٰى نَبِيِّهٖ وَمُصْطَفٰهُ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ	۳	وَمُقْرِئِ الْقُرْاٰنِ مَعْ مُحِبِّهٖ
وَبَعْدُ اِنَّ هٰذِهٖ مُقَدِّمَهْ	٤	فِيْمَا عَلٰى قَارِئِهٖ اَنْ يَّعْلَمَهْ
اِذْ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ مُحَتَّمْ	٥	قَبْلَ الشُّرُوْعِ اَوَّلًا اَنْ يَّعْلَمُوْا
مَخَارِجَ الْحُرُوْفِ وَالصِّفَاتِ	٦	لِيَلْفِظُوْا بِاَفْصَحِ اللُّغَاتِ
مُحَرِّرِي التَّجْوِيْدِ وَالْمَوَاقِفِ	۷	وَمَا الَّذِيْ رُسِّمَ فِي الْمَصَاحِفِ
مِنْ كُلِّ مَقْطُوْعٍ وَّمَوْصُوْلٍ بِهَا	۸	وَتَاءِ اُنْثٰى لَمْ تَكُنْ تُكْتَبْ بِهَا

www.kitabosunnat.com

بَابُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ

مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ سَبْعَةَ عَشَرْ	۹	عَلَى الَّذِيْ يَخْتَارُهُ مَنِ اخْتَبَرْ
فَاَلِفُ الْجَوْفِ وَاُخْتَاهَا وَهِيْ	۱۰	حُرُوْفُ مَدٍّ لِّلْهَوَاءِ تَنْتَهِيْ
ثُمَّ لِاَقْصَى الْحَلْقِ هَمْزٌ هَاءُ	۱۱	ثُمَّ لِوَسْطِهٖ فَعَيْنٌ حَاءُ
اَدْنَاهُ غَيْنٌ خَاؤُهَا وَالْقَافُ	۱۲	اَقْصَى اللِّسَانِ فَوْقُ ثُمَّ الْكَافُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَسْفَلُ وَالْوُسْطُ فَجِيمُ الشِّينُ يَا	١٣	وَالضَّادُ مِنْ حَافَتِهِ إِذْ وَلِيَا
الْاَضْرَاسَ مِنْ أَيْسَرَ أَوْ يُمْنَاهَا	١٤	وَاللَّامُ أَدْنَاهَا لِمُنْتَهَاهَا
وَالنُّونُ مِنْ طَرَفِهِ تَحْتُ اجْعَلُوا	١٥	وَالرَّا يُدَانِيهِ لِظَهْرٍ أَدْخَلُ
وَالطَّاءُ وَالدَّالُ وَتَا مِنْهُ وَمِنْ	١٦	عُلْيَا الثَّنَايَا وَالصَّفِيرُ مُسْتَكِنْ
مِنْهُ وَمِنْ فَوْقِ الثَّنَايَا السُّفْلَى	١٧	وَالظَّاءُ وَالذَّالُ وَثَا لِلْعُلْيَا
مِنْ طَرَفَيْهِمَا وَمِنْ بَطْنِ الشَّفَهْ	١٨	فَالْفَا مَعَ اطْرَافِ الثَّنَايَا الْمُشْرِفَهْ
لِلشَّفَتَيْنِ الْوَاوُ بَاءٌ مِيمُ	١٩	وَغُنَّةٌ مَخْرَجُهَا الْخَيْشُومُ

بَابُ الصِّفَاتِ

صِفَاتُهَا جَهْرٌ وَرِخْوٌ مُسْتَفِلْ	٢٠	مُنْفَتِحٌ مُصْمَتَةٌ وَالضِّدَّ قُلْ
مَهْمُوسُهَا فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ	٢١	شَدِيدُهَا لَفْظُ أَجِدْ قَطٍ بَكَتْ
وَبَيْنَ رِخْوٍ وَالشَّدِيدِ لِنْ عُمَرْ	٢٢	وَسَبْعُ عُلْوٍ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ حَصَرْ
وَصَادُ ضَادٌ طَاءُ ظَاءٌ مُطْبَقَهْ	٢٣	وَفِرَّ مِنْ لُبِّ الْحُرُوفُ الْمُذْلَقَهْ
صَفِيرُهَا صَادٌ وَزَايٌ سِينُ	٢٤	قَلْقَلَةٌ قُطْبُ جَدٍ وَاللِّينُ
وَاوٌ وَيَاءٌ سَكَنَا وَانْفَتَحَا	٢٥	قَبْلَهُمَا وَالِانْحِرَافُ صُحِّحَا
فِي اللَّامِ وَالرَّا وَبِتَكْرِيرٍ جُعِلْ	٢٦	وَلِلتَّفَشِّي الشِّينُ ضَادًا اسْتَطِلْ

بَابُ مَعْرِفَةِ التَّجْوِيدِ

وَالْأَخْذُ بِالتَّجْوِيدِ حَتْمٌ لَازِمٌ	٢٧	مَنْ لَمْ يُجَوِّدِ الْقُرَآنَ آثِمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاَنَّــهُ بِــهِ الْاِلٰـــهُ اَنْـزَلَا	٢٨	وَهٰكَـذَا مِنْـهُ اِلَيْنَـا وَصَـلَا
وَهُــوَ اَيْضًـا حِلْيَــةُ التِّـلَاوَةِ	٢٩	وَزِيْنَــــةُ الْاَدَاءِ وَالْقِـــرَاءَةِ
وَهُوَ اِعْطَـاءُ الْحُـرُوْفِ حَقَّهَـا	٣٠	مِـنْ صِفَـةٍ لَّهَـا وَمُسْتَحَقَّهَـا
وَرَدُّ كُـلِّ وَاحِــدٍ لِّاَصْلِــهٖ	٣١	وَاللَّفْظُ فِىْ نَظِيْـرِهٖ كَمِثْـلِهٖ
مُكَمَّلًا مِّـنْ غَيْـرِ مَا تَكَلُّفٖ	٣٢	بِاللُّطْفِ فِى النُّطْقِ بِلَا تَعَسُّفٖ
وَلَيْسَ بَيْنَـهُ وَبَيْنَ تَـرْكِـهٖ	٣٣	اِلَّا رِيَاضَـةُ امْـرِئٍ بِفَكِّــهٖ

بَابُ اسْتِعْمَالِ الْحُـرُوْفِ

فَـرَقِّقَـنْ مُّسْتَفِلًا مِّنْ اَحْـرُفٖ	٣٤	وَحَـاذِرَنْ تَفْخِيْـمَ لَفْظِ الْاَلِفٖ
وَهَمْـزَ اَلْحَـمْدُ اَعُوْذُ اِهْدِنَـا	٣٥	اَللّٰــهِ ثُـمَّ لَامَ لِلّٰـــهِ لَنَـا
وَلْيَتَلَطَّفْ وَعَلَى اللّٰـهِ وَلَا الضّ	٣٦	وَالْمِيْمَ مِنْ مَّخْمَصَةٍ وَّمِنْ مَّرَضْ
وَبَاءَ بَـرْقٍ بَاطِـلٍ بِهِـمْ بِذِىْ	٣٧	وَاحْرِصْ عَلَى الشِّدَّةِ وَالْجَهْرِ الَّذِىْ
فِيْهَـا وَفِى الْجِيْمِ كَحُبِّ الصَّبْرِ	٣٨	رَبْوَةٍ اِجْتُثَّتْ وَحَجِّ الْفَجْـرِ
وَبَيِّنَـنْ مُّقَلْقَـلًا اِنْ سَكَنَـا	٣٩	وَاِنْ يَّكُنْ فِى الْوَقْفِ كَانَ اَبْيَنَا
وَحَـاءَ حَصْحَصَ اَحَطْتُّ الْحَقُّ	٤٠	وَسِيْنَ مُسْتَقِيْـمَ يَسْطُوْ يَسْقُوْ

بَابُ الرَّاءَاتِ

وَرَقِّـقِ الـرَّاءَ اِذَا مَـا كُسِـرَتْ	٤١	كَذَاكَ بَعْدَ الْكَسْرِ حَيْثُ سَكَنَتْ
اِنْ لَّمْ تَكُنْ مِّنْ قَبْلِ حَرْفِ اسْتِعْلَا	٤٢	اَوْ كَانَتِ الْكَسْـرَةُ لَيْسَتْ اَصْلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْخُلْفُ فِيْ فِرْقٍ لِّكَسْرٍ يُّوْجَدُ	٤٣	وَاَخْفِ تَكْرِيْرًا اِذَا تُشَدَّدُ

بَابُ اللَّامَاتِ

وَفَخِّمِ اللَّامَ مِنَ اسْمِ اللّٰهِ	٤٤	عَنْ فَتْحٍ اَوْ ضَمٍّ كَعَبْدُ اللّٰهِ

بَابُ الْاِسْتِعْلَاءِ وَالْاِطْبَاقِ

وَحَرْفَ الْاِسْتِعْلَاءِ فَخِّمْ وَاخْصُصَا	٤٥	الْاِطْبَاقَ اَقْوٰى نَحْوُ قَالَ وَالْعَصَا
وَبَيِّنِ الْاِطْبَاقَ مِنْ اَحَطْتُّ مَعْ	٤٦	بَسَطْتَّ وَالْخُلْفُ بِنَخْلُقْكُّمْ وَقَعْ
وَاحْرِصْ عَلَى السُّكُوْنِ فِيْ جَعَلْنَا	٤٧	اَنْعَمْتَ وَالْمَغْضُوْبِ مَعْ ضَلَلْنَا
وَخَلِّصِ انْفِتَاحَ مَحْذُوْرًا عَسٰى	٤٨	خَوْفَ اشْتِبَاهِهٖ بِمَحْظُوْرًا عَصٰى
وَرَاعِ شِدَّةً بِكَافٍ وَّبِتَا	٤٩	كَشِرْكِكُمْ وَتَتَوَفّٰى فِتْنَتَا

بَابُ الْاِدْغَامِ

وَاَوَّلَىْ مِثْلٍ وَّجِنْسٍ اِنْ سَكَنْ	٥٠	اَدْغِمْ كَقُلْ رَّبِّ وَبَلْ لَّا وَاَبِنْ
فِيْ يَوْمِ مَعْ قَالُوْا وَهُمْ وَقُلْ نَعَمْ	٥١	سَبِّحْهُ لَا تُزِغْ قُلُوْبَ فَالْتَقَمْ

بَابٌ فِي الْفَرْقِ بَيْنَ الضَّادِ وَالظَّاءِ

وَالضَّادَ بِاسْتِطَالَةٍ وَّمَخْرَجٍ	٥٢	مَيِّزْ مِنَ الظَّاءِ وَكُلُّهَا تَجِيْ
فِي الظَّعْنِ ظِلِّ الظُّهْرِ عُظْمِ الْحِفْظِ	٥٣	اَيْقِظْ وَاَنْظِرْ عَظْمِ ظَهْرِ اللَّفْظِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَاهِرْ لَظَى شُـوَاظُ كَظْمٍ ظَلَمَـا	٥٤	أُغْلُظْ ظَلَامِ ظُفُـرٍ إِنْتَظِرْ ظَمَـا
أَظْفَرَ ظَنًّا كَيْفَ جَا وَعْظٍ سِوَى	٥٥	عِضِينَ ظَلَّ النَّحْلِ زُخْرُفٍ سَوَا
وَظَلْتَ ظَلْتُـمْ وَبِـرُومٍ ظَلُّـوا	٥٦	كَالْحِجْـرِ ظَلَّتْ شُعَـرَا نَظَـلُّ
يَظْلَلْنَ مَحْظُـورًا مَّعَ الْمُحْتَظِرِ	٥٧	وَكُنْتَ فَظًّا وَّجَـمِيعِ النَّظَـرِ
إِلَّا بِوَيْـلٍ هَـلْ وَأُولَى نَاضِـرَهْ	٥٨	وَالْغَيْظِ لَا الرَّعْـدِ وَهُودٍ قَاصِرَهْ
وَالْحَظِّ لَا الْحَضِّ عَلَى الطَّعَـامِ	٥٩	وَفِيْ ضَنِيْـنٍ إِلْخِلَافُ سَـامِيْ

بَابُ التَّحْـذِيْرَاتِ

وَإِنْ تَـلَاقَيَــا الْبَيَـانُ لَازِمْ	٦٠	أَنْقَضَ ظَهْـرَكَ يَعَضُّ الظَّـالِمْ
وَاضْطُرَّ مَعْ وَعَظْتَ مَعْ أَفَضْتُـمْ	٦١	وَصَفِّ هَا جِبَـاهُهُـمْ عَلَيْهِـمْ

بَابٌ فِي حُكْمِ النُّوْنِ وَالْمِيْمِ الْمُشَدَّدَتَيْنِ مَعَ أَحْكَامِ الْمِيْمِ السَّاكِنَةِ

وَأَظْهِـرِ الْغُنَّـةَ مِنْ نُّوْنٍ وَّمِـنْ	٦٢	مِيْـمٍ إِذَا مَا شُـدِّدَا وَأَخْفِيَـنْ
اَلْمِيْمَ إِنْ تَسْكُـنْ بِغُنَّـةٍ لَّدَا	٦٣	بَاءٍ عَلَى الْمُخْتَارِ مِنْ أَهْلِ الْأَدَا
وَأَظْهِرَنْهَـا عِنْدَ بَاقِي الْأَحْـرُفِ	٦٤	وَاحْـذَرْ لَدَا وَاوٍ وَّفَا أَنْ تَخْتَفِي

بَابُ أَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِيْنِ

وَحُكْـمُ تَنْوِيْنٍ وَّنُـوْنٍ يُّلْفَى	٦٥	إِظْهَـارُ إِدْغَـامٌ وَّقَلْبُ إِخْفَـا
فَعِنْدَ حَرْفِ الْحَلْقِ أَظْهِرْ وَادَّغِمْ	٦٦	فِي اللَّامِ وَالـرَّا لَا بِغُنَّـةٍ لَـزِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَادْغِمَنْ بِغُنَّةٍ فِيْ يُوْمِنُ	٦٧	اِلَّا بِكِلْمَةٍ كَدُنْيَا عَنْوَنُوْا
وَالْقَلْبُ عِنْدَ الْبَا بِغُنَّةٍ كَذَا	٦٨	اَلِاخْفَا لَدَا بَاقِي الْحُرُوْفِ اُخِذَا

بَابُ الْمَدَّاتِ

وَالْمَدُّ لَازِمٌ وَّوَاجِبٌ اَتٰى	٦٩	وَجَائِزٌ وَّهُوَ وَقَصْرٌ ثَبَتَا
فَلَازِمٌ اِنْ جَاءَ بَعْدَ حَرْفِ مَدْ	٧٠	سَاكِنُ حَالَيْنِ وَبِالطُّوْلِ يُمَدْ
وَوَاجِبٌ اِنْ جَاءَ قَبْلَ هَمْزَةٍ	٧١	مُتَّصِلًا اِنْ جُمِعَا بِكِلْمَةٍ
وَجَائِزٌ اِذَا اَتٰى مُنْفَصِلًا	٧٢	اَوْ عَرَضَ السُّكُوْنُ وَقْفًا مُّسْجَلَا

بَابُ مَعْرِفَةِ الْوَقْفِ وَالْاِبْتِدَاءِ

وَبَعْدَ تَجْوِيْدِكَ لِلْحُرُوْفِ	٧٣	لَا بُدَّ مِنْ مَّعْرِفَةِ الْوُقُوْفِ
وَالِابْتِدَاءِ وَهِيَ تُقْسَمُ اِذَنْ	٧٤	ثَلَاثَةٌ تَامٌّ وَّكَافٍ وَّحَسَنْ
وَهِيَ لِمَا تَمَّ فَاِنْ لَّمْ يُوْجَدِ	٧٥	تَعَلُّقٌ اَوْ كَانَ مَعْنًى فَابْتَدِيْ
فَالتَّامُ فَالْكَافِيْ وَلَفْظًا فَامْنَعَنْ	٧٦	اِلَّا رُؤُوْسَ الْاٰيِ جَوِّزْ فَالْحَسَنْ
وَغَيْرُ مَا تَمَّ قَبِيْحٌ وَّلَهٗ	٧٧	يُوْقَفُ مُضْطَرًّا وَّيُبْدَا قَبْلَهٗ
وَلَيْسَ فِي الْقُرْاٰنِ مِنْ وَّقْفٍ وَّجَبْ	٧٨	وَلَا حَرَامٍ غَيْرِ مَا لَهٗ سَبَبْ

www.kitabosunnat.com

بَابُ مَعْرِفَةِ الْمَقْطُوْعِ وَالْمَوْصُوْلِ وَالتَّاءِ الْمَجْرُوْرَةِ

وَاعْرِفْ لِمَقْطُوْعٍ وَّمَوْصُوْلٍ وَّتَا	٧٩	فِيْ مُصْحَفِ الْاِمَامِ فِيْمَا قَدْ اَتٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاقْطَعْ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ اَنْ لَّا	۸۰	مَعْ مَلْجَا وَلَا اِلٰــهَ اِلَّا
وَتَعْبُدُوا يٰسِيْنَ ثَانِيْ هُوْدَ لَا	۸۱	يُشْرِكْنَ تُشْرِكْ يَدْخُلْنَ تَعْلُوْا عَلٰى
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا لَا اَقُوْلَ اِنْ مَا	۸۲	بِالرَّعْدِ وَالْمَفْتُوْحَ صِلْ وَعَنْ مَّا
نُهُوا اقْطَعُوْا مِنْ مَّا بِرُوْمٍ وَّالنِّسَا	۸۳	خُلْفُ الْمُنَافِقِيْنَ اَمْ مَّنْ اَسَّسَا
فُصِّلَتِ النِّسَا وَذِبْحٍ حَيْثُ مَا	۸۴	وَاَنْ لَّمِ الْمَفْتُوْحَ كَسْرَ اِنَّ مَا
اَلْاَنْعَامَ وَالْمَفْتُوْحَ يَدْعُوْنَ مَعًا	۸۵	وَخُلْفُ الْاَنْفَالِ وَنَحْلٍ وَّقَعَا
وَكُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاخْتُلِفْ	۸۶	رُدُّوْا كَذَا قُلْ بِئْسَمَا وَالْوَصْلَ صِفْ
خَلَفْتُمُوْنِيْ وَاشْتَرَوْا فِيْ مَا اقْطَعَا	۸۷	اُوْحِيْ اَفَضْتُمْ اشْتَهَتْ يَبْلُوْا مَعَا
ثَانِيْ فَعَلْنَ وَقَعَتْ رُوْمٍ كِلَا	۸۸	تَنْزِيْلِ شُعَرَا وَغَيْرَهَا صِلَا
فَاَيْنَمَا كَالنَّحْلِ صِلْ وَمُخْتَلِفْ	۸۹	فِي الشُّعَرَا الْاَحْزَابِ وَالنِّسَا وُصِفْ
وَصِلْ فَاِلَّمْ هُوْدَ اَلَّنْ نَّجْعَلَا	۹۰	نَجْمَعَ كَيْلَا تَحْزَنُوْا تَاْسَوْا عَلٰى
حَجٌّ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَّقَطْعُهُمْ	۹۱	عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ مَنْ تَوَلّٰى يَوْمَ هُمْ
وَمَالِ هٰذَا وَالَّذِيْنَ هٰؤُلَا	۹۲	تَحِيْنَ فِي الْاِمَامِ صِلْ وَوُهِّلَا
اَوْوَّزَنُوْهُمْ وَكَالُوْهُمْ صِلِ	۹۳	كَذَا مِنَ اَلْ وَهَا وَيَا لَا تَفْصِلِ

فَصْلٌ فِي هَاءِ التَّأْنِيثِ الَّتِي رُسِمَتْ تَاءً

وَرَحْمَتُ الزُّخْرُفِ بِالتَّا زَبَرَهْ	۹٤	اَلْاَعْرَافِ رُوْمٍ هُوْدَ كَافَ الْبَقَرَهْ
نِعْمَتُهَا ثَلَاثُ نَحْلٍ اِبْرَهَمْ	۹۵	مَعًا اَخِيْرَاتٌ عُقُوْدُ الثَّانِ هَمْ
لُقْمَنَ ثُمَّ فَاطِرٌ كَالطُّوْرِ	۹٦	عِمْرٰنَ لَعْنَتَ بِهَا وَالنُّوْرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَامْرَاَتٌ يُّوْسُفَ عِمْرٰنَ الْقَصَصْ	٩٧	تَحْرِيْمَ مَعْصِيَتْ بِقَدْ سَمِعْ يُخَصّ
شَجَرَتَ الدُّخَانِ سُنَّتْ فَاطِرِ	٩٨	كُلًّا وَّالْاَنْفَالِ وَاُخْرٰى غَافِرِ
قُرَّتُ عَيْنٍ جَنَّتٌ فِيْ وَقَعَتْ	٩٩	فِطْرَتْ بَقِيَّتْ وَابْنَتٌ وَّكَلِمَتْ
اَوْسَطَ الْاَعْرَافِ وَكُلُّ مَا اخْتُلِفْ	١٠٠	جَمْعًا وَّفَرْدًا فِيْهِ بِالتَّاءِ عُرِفْ

بَابُ هَمْزَةِ الْوَصْلِ

وَابْدَاْ بِهَمْزِ الْوَصْلِ مِنْ فِعْلٍ بِضَمْ	١٠١	اِنْ كَانَ ثَالِثٌ مِّنَ الْفِعْلِ يُضَمْ
وَاكْسِرْهُ حَالَ الْكَسْرِ وَالْفَتْحِ وَفِيْ	١٠٢	الْاَسْمَاءِ غَيْرِ اللَّامِ كَسْرُهَا وَفِيْ
اِبْنٍ مَّعَ ابْنَتٍ امْرِئٍ وَّاثْنَيْنِ	١٠٣	وَامْرَاَةٍ وَّاسْمٍ مَّعَ اثْنَتَيْنِ

بَابُ كَيْفِيَّةِ الْوَقْفِ

وَحَاذِرِ الْوَقْفَ بِكُلِّ الْحَرَكَهْ	١٠٤	اِلَّا اِذَا رُمْتَ فَبَعْضُ الْحَرَكَهْ
اِلَّا بِفَتْحٍ اَوْ بِنَصْبٍ وَّاَشِمْ	١٠٥	اِشَارَةً بِالضَّمِّ فِيْ رَفْعٍ وَّضَمْ

خَاتِمَةُ الْمُقَدِّمَةِ

وَقَدْ تَقَضّٰى نَظْمِيَ الْمُقَدِّمَهْ	١٠٦	مِنِّيْ لِقَارِئِ الْقُرْاٰنِ تَقْدِمَهْ
اَبْيَاتُهَا قَافٌ وَّزَايٌ فِي الْعَدَدْ	١٠٧	مَنْ يُّحْسِنِ التَّجْوِيْدَ يَظْفَرْ بِالرَّشَدْ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَهَا خِتَامُ	١٠٨	ثُمَّ الصَّلٰوةُ بَعْدُ وَالسَّلَامُ
عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدَا	١٠٩	وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِي الْهُدٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المقدمۃ الجزریۃ

اردو ترجمہ کے ساتھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف، حمد وصلوٰۃ، رسالہ کا نام اور مضامین کی فہرست

يَقُولُ رَاجِيْ عَفْوِ رَبٍّ سَامِعِ
مُحَمَّدُ بْنُ الْجَزَرِيِّ الشَّافِعِيُ

1

کہتا ہے سننے والے پروردگار کی معافی کا امیدوار (جس کا نام) محمد ہے جو جزیرہ کے رہنے والے (محمد) کا بیٹا ہے اور (مسلک کی رُو سے) شافعی ہے۔

٭ مختصر ترجمہ اس طرح بھی کیا جا سکتا ہے: "ربِّ سمیع کے عفو و درگزر کا امیدوار محمد بن جزری شافعی کہتا ہے"۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى نَبِيِّهِ وَمُصْطَفٰهُ

2

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اور رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ تعالیٰ اپنے نبی (ﷺ) اور اپنے چُنے ہوئے پر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَمُقْرِئِ الْقُرْاٰنِ مَعْ مُحِبِّهٖ
۳

(یعنی) محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) اور قرآن کے پڑھانے والوں پر، اس (قرآن) سے محبت رکھنے والوں سمیت۔

وَبَعْدُ اِنَّ هٰذِهٖ مُقَدِّمَهْ
فِيْمَا عَلٰى قَارِئِهٖ اَنْ يَّعْلَمَهْ
۴

اور حمد وصلوٰۃ کے بعد تحقیق یہ مقدمہ (ایک ابتدائی رسالہ) ہے۔ جو ان چیزوں میں ہے جن کا جاننا اس (قرآن) کے پڑھنے والے پر ضروری ہے۔

اِذْ وَاجِبٌ عَلَيْهِمُ مُحَتَّمُ
قَبْلَ الشُّرُوْعِ اَوَّلًا اَنْ يَّعْلَمُوْا
۵

اس لیے کہ واجب ہے اوپر ان (قرآن پڑھنے والوں) کے۔ ایسا واجب جو لازم کیا ہوا ہے۔ یہ کہ معلوم کرلیں وہ (قرآن مجید) شروع کرنے سے پہلے ہی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مَخَارِجَ الْحُرُوفِ وَالصِّفَاتِ
لِيَلْفِظُوا بِأَفْصَحِ اللُّغَاتِ
(٦)

حرفوں کے مخارج اور انکی صفات کو۔ تاکہ ادا کرسکیں وہ (قرآن کے حرفوں کو) فصیح ترین لغت کے موافق۔

مُحَرِّرِي التَّجْوِيدِ وَالْمَوَاقِفِ
وَمَا الَّذِي رُسِّمَ فِي الْمَصَاحِفِ
(٧)

حالانکہ عمدہ کرنے (اور سنوارنے) والے ہوں وہ تجوید اور وقف (وابتدا) کے موقعوں کے۔ اور اس کے بھی جو لکھا گیا ہے عثمانی مصاحف (قرآنوں) میں۔

مِنْ كُلِّ مَقْطُوعٍ وَّمَوْصُولٍ بِهَا
وَتَاءِ أُنْثَى لَمْ تَكُنْ تُكْتَبْ بِهَا
(٨)

یعنی ہر اس مقطوع اور موصول کے جو ان (مصاحف) میں ہے۔ اور تانیث کی اس ''تاء'' کے بھی جو نہیں لکھی گئی ''ھاء'' کی شکل میں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ

حرفوں کے مخارج کا بیان

مَخَارِجُ الْحُرُوْفِ سَبْعَةَ عَشَرْ
عَلَى الَّذِى يَخْتَارُهُ مَنِ اخْتَبَرْ
۹

حرفوں کے مخارج سترہ ہیں۔ (یہ شمار) اس (قول کی بناء) پر (ہے) جس کو وہ (شخص) پسند کرتا ہے جس نے (ان مخارج کو) آزمایا (اور جانچا) ہے۔

فَأَلِفُ الْجَوْفِ وَأُخْتَاهَا وَهِيْ
حُرُوْفُ مَدٍّ لِّلْهَوَاءِ تَنْتَهِيْ
۱۰

پس ”الف“ اور اسکے دونوں ساتھی (واؤ اور یاء مدّہ) جو ہیں ان کا مخرج جوف ہے اور یہ (تینوں) مد کے حروف ہیں، جو ہوا پر ختم ہوتے ہیں۔

ف: ”فَأَلِفُ الْجَوْفِ وَأُخْتَاهَا“ کا مختصر ترجمہ اس طرح بھی کیا جا سکتا ہے: ”پس الف اور اس کے دونوں ساتھیوں کا مخرج جوف ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ لِاَقْصَی الْحَلْقِ هَمْزٌ هَآءٌ
ثُمَّ لِوَسْطِهٖ فَعَيْنٌ حَآءٌ
۱۱

پھر اقصیٰ حلق میں ہمزہ اور ھاء (کا مخرج) ہے۔ پھر اس (حلق) کے وسط میں عین اور حاء (کا مخرج) ہے

اَدْنَاهُ غَيْنٌ خَآؤُهَا وَالْقَافُ
اَقْصَى اللِّسَانِ فَوْقُ ثُمَّ الْكَافُ
۱۲

اس حلق کا ادنیٰ (وہ حصہ جو منہ کی طرف ہے) غین اور اس (غین) کی خاء کا مخرج ہے اور قاف جو ہے اس کا مخرج زبان کی جڑ (یعنی) اسکا بالائی حصہ ہے، پھر کاف جو ہے

اَسْفَلُ وَالْوَسْطُ فَجِيْمُ الشِّيْنُ يَا
وَالضَّادُ مِنْ حَافَتِهٖ اِذْ وَلِيَا
۱۳

اس کا مخرج قاف (کے مخرج) سے نیچے (ذرا منہ کی طرف ہٹ کر) ہے۔ اور

"وَالْقَافُ اَقْصَى اللِّسَانِ" کا ترجمہ اسطرح بھی کیا جا سکتا ہے: "اور قاف کا مخرج زبان کی جڑ... الخ" اور ایسے ہی "ثُمَّ الْكَافُ اَسْفَلُ" کا بھی اسطرح کیا جا سکتا ہے: "پھر کاف کا مخرج قاف کے مخرج سے نیچے... الخ"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(زبان اور تالو کا) درمیان جو ہے پس مخرج ہے جیم شین (اور) یاء (غیر مدّہ) کا۔ اور ضاد نکلتا ہے اس (زبان) کے حافہ (کروٹ) سے، جبکہ ملے وہ (حافہ)

الْاَضْرَاسَ مِنْ اَيْسَرَ اَوْ يُمْنَاهَا
وَاللَّامُ اَدْنَاهَا لِمُنْتَهَاهَا
۱۴

ڈاڑھوں سے، یہ ڈاڑھیں بائیں جانب کی ہوں یا اس (حافہ) کے دائیں طرف کی۔ اور لام جو ہے (اس کا مخرج حافہ کا) ادنیٰ (یعنی منہ کے قریب والا حصہ) ہے، اس (حافہ) کے آخر تک۔

وَالنُّوْنُ مِنْ طَرَفِهٖ تَحْتُ اجْعَلُوْا
وَالرَّا يُدَانِيْهِ لِظَهْرٍ اَدْخَلُ
۱۵

اور نون نکلتا ہے اس (زبان) کی نوک سے، (یعنی) ادا کرو نون کو مخرج لام کے نیچے۔ اور راء جو ہے اس کا مخرج اس (نون) کے قریب ہی ہے، (البتہ) یہ (راء) زبان کی پشت میں بھی دخل رکھتی ہے۔

وَالْقَافُ کی طرح وَاللَّامُ... الخ کا ترجمہ بھی اسی طرح کیا جاسکتا ہے: "اور مخرج لام کا... الخ" اور ایسے ہی شعر نمبر ۱۵ کے "وَالرَّا... الخ" کا ترجمہ بھی اسی نہج پر کیا جاسکتا ہے۔ فافہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالطَّآءُ وَالدَّالُ وَتَا مِنْهُ وَمِنْ
عُلْيَا الثَّنَايَا وَالصَّفِيرُ مُسْتَكِنْ

۱۶

اور طاء اور دال اور تاء نکلتے ہیں اس (زبان کی نوک) سے اور ثنایا علیا (کی جڑوں) سے۔ اور صفیر کے حروف (سین، صاد، زاء) ادا ہوتے ہیں

مِنْهُ وَمِنْ فَوْقِ الثَّنَايَا السُّفْلٰى
وَالظَّآءُ وَالذَّالُ وَثَا لِلْعُلْيَا

۱۷

اس (زبان کی نوک) سے اور ثنایا سفلٰی کے اوپر (اندر والے کناروں) سے اور ظاء اور ذال اور ثاء اوپر کے دانتوں میں ہیں

مِنْ طَرَفَيْهِمَا وَمِنْ بَطْنِ الشَّفَهْ
فَالْفَا مَعَ اطْرَافِ الثَّنَايَا الْمُشْرِفَهْ

۱۸

ان دونوں (زبان اور ثنایا علیا) کے کناروں سے اور فاء نکلتی ہے (نیچے کے ہونٹ کے شکم (اندر والے حصہ) سے ثنایا علیا کی نوکوں سمیت۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلشَّفَتَيْنِ الْوَاوُ بَاءٌ مِّيمُ
وَغُنَّةٌ مَّخْرَجُهَا الْخَيْشُومُ ۱۹

واوٗ، بار (اور) میم ہونٹوں میں ہیں۔ (یعنی ان تینوں کا مخرج دونوں ہونٹ ہیں)۔ اور غنہ جو ہے اس کا مخرج خیشوم (ناک کی جڑ) ہے۔

بَابُ الصِّفَاتِ

صفات کا بیان

صِفَاتُهَا جَهْرٌ وَّرِخْوٌ مُّسْتَفِلْ
مُنْفَتِحٌ مُّصْمَتَةٌ وَّالضِّدَّ قُلْ ۲۰

ان (حرفوں) کی صفات جہر، رخاوت، استفال، انفتاح اور اصمات ہیں اور تو ان کی ضدّوں کو بھی کہہ دے (یعنی بیان کردے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَهْمُوسُهَا فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ
شَدِيدُهَا لَفْظُ أَجِدْ قَطٍ بَكَتْ
۲۱

ان (حرفوں میں) کے مہموسہ فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ (کے حروف) ہیں۔

ان (میں) کے شدیدہ أَجِدْ قَطٍ بَكَتْ کے لفظ (کے حروف) ہیں۔

وَبَيْنَ رِخْوٍ وَّالشَّدِيدِ لِنْ عُمَرْ
وَسَبْعُ عُلْوٍ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ حَصَرْ
۲۲

اور لِنْ عُمَرْ (کے حروف) رخوہ اور شدیدہ کے درمیان ہیں۔ اور استعلاء کے سات (حرف) خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ (کے حروف) ہیں۔ اس (مجموع) نے (ان ساتوں حرفوں کو) گھیر لیا (یعنی جمع کر لیا) ہے۔

وَصَادُ ضَادُ طَاءُ ظَاءٌ مُّطْبَقَهْ
وَفَرَّ مِنْ لُّبِّ الْحُرُوفُ الْمُذْلِقَهْ
۲۳

اور صاد، ضاد، طاء، ظاء (حروف) مطبقہ ہیں۔ اور فَرَّ مِنْ لُّبِّ (کے حروف) حروفِ مذلقہ ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صَفِيرُهَا صَادٌ وَّ زَاءٌ سِينٌ
قَلْقَلَةٌ قُطْبُ جَدٍ وَّاللِّينُ
٢٤

ان (حرفوں میں) کے (حروف) صفیر صاد اور زاء (اور) سین ہیں۔ قلقلہ کے حروف قُطْبُ جَدٍ (کے حروف) ہیں اور لین کے حروف

وَاوٌ وَّ يَآءٌ سَكَنَا وَانْفَتَحَا
قَبْلَهُمَا وَالِانْحِرَافُ صُحِّحَا
٢٥

وہ واؤ اور یاء ہیں جو ساکن ہوں اور ان دونوں سے پہلا حرف زبر والا ہو۔ اور انحراف ثابت کی گئی ہے

فِي اللَّامِ وَالرَّا وَبِتَكْرِيرٍ جُعِلْ
وَلِلتَّفَشِّي الشِّينُ ضَادًا اِسْتَطِلْ
٢٦

لام اور راء میں، اور وہ (راء) تکریر کے ساتھ (بھی) مقرر کی گئی (یعنی متصف مانی گئی) ہے اور تفشی کیلئے شین ہے (یعنی شین میں تفشی ہے اور) ضاد کو مستطیل پڑھ (یعنی اس میں استطالت ادا کر)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَعْرِفَةِ التَّجْوِيْدِ

تجوید کی معرفت کا بیان

وَالْاَخْذُ بِالتَّجْوِيْدِ حَتْمٌ لَّازِمٌ
مَنْ لَّمْ يُجَوِّدِ الْقُرَاٰنَ اٰثِمٌ

٢٧

اور قرآن مجید کا تجوید کے موافق پڑھنا انتہائی ضروری (اور) لازم ہے۔ جو شخص قرآن مجید کو تجوید سے نہ پڑھے (وہ) گناہگار ہے۔

لِاَنَّهٗ بِهِ الْاِلٰهُ اَنْزَلَا
وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا

٢٨

اس لیے کہ شان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید کو) اس (تجوید ہی) کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور (پھر) وہ (قرآن) اسی (حق تعالیٰ) سے ہم تک (بھی) اسی طرح تجوید ہی کیساتھ پہنچا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ اَيْضًا حِلْيَةُ التِّلَاوَةِ
وَزِيْنَةُ الْاَدَاءِ وَالْقِرَآءَةِ

۲۹

اور وہ (تجوید اس کے علاوہ) تلاوت کا زیور اور ادا اور قراءۃ کی زینت بھی ہے۔

وَهُوَ اِعْطَآءُ الْحُرُوْفِ حَقَّهَا
مِنْ صِفَةٍ لَّهَا وَمُسْتَحَقَّهَا

۳۰

اور وہ (تجوید) دینا ہے حرفوں کو حق ان کا (یعنی) وہ صفات جو ان کیلئے (لازم) ہیں اور مستحق ان کا (یعنی صفات عارضہ)

وَرَدُّ كُلِّ وَاحِدٍ لِّاَصْلِهِ
وَاللَّفْظُ فِيْ نَظِيْرِهِ كَمِثْلِهِ

۳۱

اور لوٹا دینا ہے ہر ایک (حرف) کا اس کی اصل کی طرف اور حرف کا ادا کرنا اس کی نظیر (مانند) میں اسی کی مثل ہے۔

یعنی اس کو اس کے مخرج سے ادا کرنا (اصل کی طرف لوٹا دینے سے یہی مراد ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُكَمِّلًا مِّنْ غَيْرِ مَا تَكَلُّفِ
بِاللُّطْفِ فِي النُّطْقِ بِلَا تَعَسُّفِ
۳۲

حالانکہ کامل کرنے والا ہو وہ (قاری تجوید) کو بغیر کسی تکلف کے ادا کرنے میں نرمی اور لطافت کیساتھ بغیر بے راہ روی اختیار کرنے کے۔

ف: مُكَمَّلًا (میم کے فتحہ یعنی) اسم مفعول سے بھی پڑھا جا سکتا ہے اور اس صورت میں معنیٰ یہ ہوں گے: "حالانکہ کامل کیا ہوا ہو وہ لفظ... الخ" لیکن بہتر اور اولیٰ کسرہ ہی ہے۔

وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ تَرْكِهِ
إِلَّا رِيَاضَةُ امْرِئٍ بِفَكِّهِ
۳۳

اور نہیں ہے (کوئی فرق) درمیان اس (تجوید) کے اور درمیان اس کے ترک کے، بجز انسان کے مشق کرنے کے اپنے جبڑے (یعنی منہ) کے ساتھ۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اسْتِعْمَالِ الْحُرُوْفِ

حرفوں کے ادا کرنے کے طریقوں کا بیان

فَرَقِّقَنْ مُّسْتَفِلًا مِّنْ اَحْرُفٍ
وَحَاذِرَنْ تَفْخِيْمَ لَفْظِ الْاَلِفِ
۳۴

پس ضرور باریک پڑھ تو (ہجاء کے) حرفوں میں سے حروفِ مستفلہ کو اور ضرور پرہیز کر الف کے تلفظ کے پُر کرنے سے۔

وَهَمْزَ اَلْحَمْدُ اَعُوْذُ اِهْدِنَا
اَللّٰهِ ثُمَّ لَامَ لِلّٰهِ لَنَا
۳۵

نیز (پرہیز کر) اَلْحَمْدُ، اَعُوْذُ، اِهْدِنَا (اور) اَللّٰهِ کے ہمزہ پھر لِلّٰهِ، لَنَا

وَلْيَتَلَطَّفْ وَعَلَى اللّٰهِ وَلَاالضْ
وَالْمِيْمَ مِنْ مَّخْمَصَةٍ وَّمِنْ مَّرَضْ
۳۶

وَلْيَتَلَطَّفْ، عَلَى اللّٰهِ اور وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ کے لام اور مَخْمَصَةٍ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور مَرَضٌ کی میم

وَ بَآءَ بَرْقٍ ، بَاطِلٍ ، بِهِمْ بِذِیْ
وَاحْرِصْ عَلَى الشِّدَّةِ وَالْجَهْرِ الَّذِیْ

۳۷

اور بَرْقٌ، بَاطِلٌ، بِهِمْ (اور) بِذِیْ کی باء کے (پُر پڑھنے سے بھی) اور خوب حرص (کوشش) کر اس شدت اور جہر (کے ادا کرنے) پر جو

فِیْهَا وَفِی الْجِیْمِ كَحُبِّ الصَّبْرِ
رَبْوَةٍ اِجْتُثَّتْ وَحَجِّ الْفَجْرِ

۳۸

اس (باء) میں اور جیم میں ہے۔ (ان دونوں کی مثالیں) حُبِّ، بِالصَّبْرِ رَبْوَةٍ، اُجْتُثَّتْ، بِالْحَجِّ اور وَالْفَجْرِ کی طرح (ہیں)۔

ف: وَهَمْزَ اَلْحَمْدُ اِلٰی قَوْلِهٖ بِهِمْ بِذِیْ کا ترجمہ اسطرح بھی کیا جا سکتا ہے: ''اور ضرور باریک پڑھ اَلْحَمْدُ وغیرہ کے ہمزہ' لِلّٰهِ وغیرہ کے لام' مَخْمَصَةٍ وغیرہ کی میم اور بَرْقٌ وغیرہ کی باء کو'' لیکن اولیٰ اور انسب پہلا ترجمہ ہی ہے۔

☸ ایسے ہی كَحُبِّ... الخ وغیرہ کا ترجمہ اسطرح بھی کیا جا سکتا ہے:۔'' ان دونوں کی مثالیں كَحُبِّ... الخ وغیرہ ہیں'' دونوں کی وضاحت شرح میں درج ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَيِّنَنْ مُقَلْقَلًا اِنْ سَكَنَا
وَاِنْ يَّكُنْ فِي الْوَقْفِ كَانَ اَبْيَنَا ۳۹

اور خوب ظاہر کر (حرفِ) مقلقل کو (یعنی اسکے قلقلہ کو) اگر وہ (مقلقل) ساکن ہو اور اگر ہو وہ (سکون) وقف میں تو ہو گا وہ مقلقل اور بھی زیادہ ظاہر ہونے والا۔

وَحَآءَ حَصْحَصَ اَحَطْتُّ الْحَقُّ
وَسِيْنَ مُسْتَقِيْمَ يَسْطُوْ يَسْقُوْ ۴۰

اور (خوب ظاہر کر) حَصْحَصَ، اَحَطْتُّ (اور) اَلْحَقُّ کی حاء اور مُسْتَقِيْمَ يَسْطُوْنَ (اور) يَسْقُوْنَ کی سین (کی ترقیق) کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الرَّآءَاتِ

راء کے پُر اور باریک ہونے کے قاعدے

وَرَقِّقِ الرَّآءَ إِذَا مَا كُسِرَتْ
كَذَاكَ بَعْدَ الْكَسْرِ حَيْثُ سَكَنَتْ
(۴۱)

اور باریک پڑھ راء کو جب بھی وہ کسرہ دی جائے (یعنی مکسور ہو)۔ ایسے ہی (اس راء کو بھی باریک ہی پڑھ جو) کسرہ کے بعد (ہو) جبکہ وہ ساکن ہو

إِنْ لَّمْ تَكُنْ مِّنْ قَبْلِ حَرْفِ اسْتِعْلَا
أَوْ كَانَتِ الْكَسْرَةُ لَيْسَتْ أَصْلَا
(۴۲)

بشرطیکہ نہ ہو وہ (کسرہ کے بعد والی رائے ساکنہ) استعلا کے حرف سے پہلے۔
یا نہ ہو وہ کسرہ (ایسا) جو نہ ہو اصلی

یعنی یا نہ ہو کسرہ عارضی۔ کیونکہ جو کسرہ ایسا ہے جو اصلی نہیں تو اسکا مطلب یہی ہے کہ وہ عارضی ہے۔ فافہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْخُلْفُ فِي فِرْقٍ لِّكَسْرٍ يُوجَدُ
وَأَخْفِ تَكْرِيرًا إِذَا تُشَدَّدُ
(۴۳)

اور فِرْقٍ (کی رار) میں خُلف ہے۔ (یعنی اس میں دو وجوہ ہیں) بوجہ اس کسرہ کے جو (قاف میں) پایا جاتا ہے۔ اور چھپا تو تکریر (یعنی تکرارِ حقیقی) کو جبکہ وہ (رار) تشدید دی جائے۔

بَابُ اللَّامَاتِ

لام کے پُر اور باریک ہونے کا قاعدہ

وَفَخِّمِ اللَّامَ مِنَ اسْمِ اللّٰهِ
عَنْ فَتْحٍ أَوْ ضَمٍّ كَعَبْدُ اللّٰهِ
(۴۴)

اور پُر پڑھ اس لام کو جو اللہ کے (پاک) نام میں ہو بعد فتحہ اور ضمہ کے۔ (پُر لام کی مثال) اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ کی طرح (ہے)۔

ف: وَفَخِّمِ اللَّامَ... الخ کا سادہ ترجمہ اس طرح بھی کیا جاسکتا ہے: "اور پُر پڑھ لام کو اللہ کے پاک نام میں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الِاسْتِعْلَاءِ وَالِاطْبَاقِ

استعلاء اور اطباق کی تفخیم کا بیان

وَحَرْفَ الِاسْتِعْلَاءِ فَخِّمْ وَاخْصُصَا
الِاطْبَاقَ اَقْوٰی نَحْوُ قَالَ وَالْعَصَا
۴۵

اور پُر پڑھ استعلا کے حرفوں کو۔ اور ضرور خاص کر دے اطباق (کے حرفوں) کو (ساتھ ایسی تفخیم کے) جو زیادہ قوی ہو (مجرد استعلا کی تفخیم سے، استعلا اور اطباق کی مثال) قَالَ (کے قاف) اور عَصَا (کے صاد) کی طرح (ہے)۔

وَبَيِّنِ الِاطْبَاقَ مِنْ اَحَطتُّ مَعْ
بَسَطتَّ وَالْخُلْفُ بِنَخْلُقكُّمْ وَقَعْ
۴۶

اور ظاہر کر (صفتِ) اطباق کو اَحَطتُّ (کی طاء) میں بَسَطتَّ (کی طاء) سمیت اور اَلَمْ نَخْلُقكُّمْ (کے قاف) میں خُلف واقع ہوا ہے۔

پس مِنْ اَحَطتُّ میں "مِنْ" فِیْ کے معنیٰ میں ہے۔ تشویش کی ضرورت نہیں، حروفِ جار ایک دوسرے کے معنیٰ میں آتے رہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاحْرِصْ عَلَى السُّكُونِ فِيْ جَعَلْنَا
اَنْعَمْتَ وَالْمَغْضُوْبِ مَعْ ضَلَلْنَا

۴۷

اور تو حرص (یعنی کوشش) کر اس سکون (کے ادا کرنے) پر، جو جَعَلْنَا (کے لام) اَنْعَمْتَ (کے نون و میم) اور اَلْمَغْضُوْبِ (کی غین) میں ہے، ضَلَلْنَا (کے لام) سمیت۔

وَخَلِّصِ انْفِتَاحَ مَحْذُوْرًا عَسٰی
خَوْفَ اشْتِبَاهِهٖ بِمَحْظُوْرًا عَصٰی

۴۸

اور خوب صفائی سے ادا کر مَحْذُوْرًا (کی ذال اور) عَسٰی (کے سین) کی انفتاح کو، اس مذکور کے مَحْظُوْرًا (اور) عَصٰی کے ساتھ ملتبس ہو جانے کے اندیشہ سے۔

وَرَاعِ شِدَّةً بِكَافٍ وَّبِتَا
كَشِرْكِكُمْ وَتَتَوَفّٰى فِتْنَتَا

۴۹

اور پورے خیال سے ادا کر (صفتِ) شدت کو کاف اور تاء میں (ان دونوں کی مثال) بِشِرْكِكُمْ، تَتَوَفّٰهُمُ اور فِتْنَةً کی طرح (ہے)۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الِادْغَامِ

ادغام کا بیان

وَاَوَّلَیْ مِثْلٍ وَّجِنْسٍ اِنْ سَکَنْ
اَدْغِمْ کَقُلْ رَّبِّ وَبَلْ لَّا وَاَبِنْ ۵۰

اور مثلین ومتجانسین (دونوں) میں کے پہلے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر، اگر وہ (پہلا حرف) ساکن ہو۔ (ان دونوں کی مثال) قُلْ رَّبِّ اور بَلْ لَّا کی طرح (ہے)۔ اور اظہار سے پڑھ

فِیْ یَوْمٍ مَعْ قَالُوْا وَهُمْ وَقُلْ نَعَمْ
سَبِّحْهُ لَا تُزِغْ قُلُوْبَ فَالْتَقَمْ ۵۱

فِیْ یَوْمٍ (کی یاء) کو، قَالُوْا وَهُمْ (کے واؤ) قُلْ نَعَمْ (کے لام) سَبِّحْهُ (کی حاء) لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا (کی غین اور) فَالْتَقَمَهُ (کے لام) سمیت

فِیْ یَوْمٍ میں فِیْ تلاوتی ہے، اس لیے اسکے معنی نہیں کیے جائیں گے۔ لہٰذا وَاَبِنْ فِیْ یَوْمٍ کا ترجمہ اس طرح نہیں کرنا چاہیے: "اور اظہار کر فِیْ یَوْمٍ میں"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ فِی الْفَرْقِ بَیْنَ الضَّادِ وَالظَّآءِ

ضاد و ظاء میں فرق کرنے کا بیان

وَالضَّادَ بِاسْتِطَالَةٍ وَّمَخْرَجِ
مَیِّزْ مِنَ الظَّآءِ وَکُلُّهَا تَجِیٓ
۵۲

اور ممتاز کر کے پڑھ ضاد کو ظاء سے بوجہ (صفتِ) استطالت اور مخرج (کی تفریق) کے، اور اس (ظاء) کے مادہ والے) تمام اَلفاظ (آئندہ سات اشعار میں) آرہے ہیں:۔

فِی الظَّعْنِ ظِلِّ الظُّهْرِ عُظْمِ الْحِفْظِ
اَیْقِظْ وَاَنْظِرْ عَظْمِ ظَهْرِ اللَّفْظِ
۵۳

(یعنی) ظَعْنِ، ظِلِّ، ظُهْرِ، عُظْمِ، حِفْظِ، اَیْقِظْ، اَنْظِرْ، عَظْمِ ظَهْرِ اور لَفْظِ (ان سب کے مادہ) میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَاهِرْ لَظٰی شُوَاظُ کَظْمٍ ظَلَمَا
اُغْلُظْ ظَلَامِ ظُفُرٍ اِنْتَظِرْ ظَمَا

۵۴

(نیز) ظَاهِرْ، لَظٰی، شُوَاظُ، کَظْمٍ، ظَلَمَ، اُغْلُظْ، ظَلَامِ، ظُفُرٍ اِنْتَظِرْ (اور) ظَمَاً (کے مادہ) میں۔

اَظْفَرَ ظَنًّا کَیْفَ جَا وَعْظٍ سِوٰی
عِضِیْنَ ظَلَّ النَّحْلِ زُخْرُفٍ سَوَا

۵۵

اَظْفَرَ میں، ظَنًّا میں، وہ (ظَنًّا) جس طرح (جس صیغے سے) بھی آئے وَعْظٍ (کے مادہ) میں سوائے عِضِیْنَ کے (اور) نحل اور زخرف کے ظَلَّ میں حالانکہ وہ ظَلَّ دونوں صورتوں میں برابر اور یکساں ہے۔ (چنانچہ دونوں موقعوں میں ایک ہی صیغہ سے آیا ہے)۔

وَظَلْتَ ظَلْتُمْ وَبِرُوْمٍ ظَلُّوْا
کَالْحِجْرِ ظَلَّتْ شُعَرَا نَظَلُّ

۵۶

اور ظَلْتَ میں (اور) ظَلْتُمْ میں اور (اس) لَظَلُّوْا میں جو (سورۃ) روم میں

کَیْفَ جَا کو وَعْظٍ سے بھی حال قرار دے سکتے ہیں اور اس صورت میں معنٰی یہ ہوں گے: "وہ وَعْظٍ جس طرح اور جس صیغہ سے بھی آئے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے حجر والے (فَظَلُّوْا) کی طرح اور شعراء کے فَظَلْتُ اور (اس کے) فَنَظَلُّ میں۔

يَظْلَلْنَ مَحْظُوْرًا مَّعَ الْمُحْتَظِرِ
وَكُنْتَ فَظًّا وَّجَمِيْعِ النَّظَرِ ۵۷

يَظْلَلْنَ میں، مَحْظُوْرًا میں سمیت اَلْمُحْتَظِرِ کے اور كُنْتَ فَظًّا میں اور اَلنَّظَرُ کے تمام مشتقات میں۔

إِلَّا بِوَيْلٍ هَلْ وَأُوْلٰى نَاضِرَهْ
وَالْغَيْظِ لَا الرَّعْدِ وَهُوْدٍ قَاصِرَهْ ۵۸

مگر (سورۃ) وَيْلٌ (لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ اور) هَلْ (اَتٰى کے نَضْرَةً) اور (سورۃ قیامہ کے) پہلے نَاضِرَةٌ میں (یعنی یہ تینوں ظاء سے نہیں بلکہ ضاد سے ہیں) اور غَيْظِ (کے مادہ) میں نہ کہ رعد (کے تَغِيْضُ) اور ھود (کے غِيْضَ) میں (بھی کیونکہ ان دونوں موقعوں میں) یہ (لفظ معنیٰ کی رُو سے) کمی والا (یا کتابت کی رُو سے کوتاہ ہونے والا) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَظِّ لَا الْحَضِّ عَلَى الطَّعَامِ
وَفِيْ ضَنِيْنٍ اِلْخِلَافُ سَامِيْ

۵۹

اور حَظِّ (کے مادہ) میں نہ کہ یَحُضُّ عَلٰی اور[1] تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ میں بھی اور ضَنِیْنٍ میں خلاف مشہور ہے (یعنی یہ دونوں حرفوں سے[2] آیا ہے)۔

بَابُ التَّحْذِيْرَاتِ

ان چیزوں کا بیان جن سے قاری کو بچنا چاہیے

وَاِنْ تَلَاقَيَا الْبَيَانُ لَازِمْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَعَضُّ الظَّالِمْ

۶۰

اور اگر مل کر آئیں وہ دونوں (ضاد وظاء) تو دونوں کو (جدا جدا) ظاہر کرنا (اور ہر ایک کو دوسرے سے ممتاز کر کے پڑھنا) ضروری ہے[3]۔ (دونوں کے مل کر آنے کی مثال) اَنْقَضَ ظَهْرَكَ اور يَعَضُّ الظَّالِمُ ہے۔

[1] پس اَلْحَضِّ عَلٰی سے یَحُضُّ عَلٰی اور تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی یہی دونوں مراد ہیں۔
[2] اس طرح کہ بعض قراءتوں میں ضاد سے ہے اور بعض میں ظاء سے۔ حضرت حفص رحمہ اللہ ضاد پڑھنے والوں میں ہیں۔ لہٰذا ان کی روایت میں یہ ظاء کے مادہ والے الفاظ میں شامل نہیں۔ خوب سمجھ لیجیے۔
[3] تفصیل کیلئے "سبیل الرشاد فی تحقیق تلفظ الضاد" کا مطالعہ کیجیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاضْطُرَّ مَعْ وَعَظْتَ مَعْ اَفَضْتُمْ
وَصَفِّ هَا جِبَاهُهُمْ عَلَيْهِمْ
٦١

اور (ایسے ہی صاف طور سے ادا کرنا ضروری ہے) اُضْطُرَّ (کے ضاد) کا سمیت وَعَظْتَ (کی ظاء) اور سمیت اَفَضْتُمْ (کے ضاد) کے، اور صاف صاف ادا کر جِبَاهُهُمْ اور عَلَيْهِمْ کی ھا کو۔

بَابٌ فِي حُكْمِ النُّونِ وَالْمِيمِ الْمُشَدَّدَتَيْنِ
مَعَ اَحْكَامِ الْمِيمِ السَّاكِنَةِ

نون و میم مشددتین اور میم ساکن کے احکام کا بیان

وَاَظْهِرِ الْغُنَّةَ مِنْ نُّوْنٍ وَّمِنْ
مِيْمٍ اِذَا مَا شُدِّدَا وَاَخْفِيَنْ
٦٢

اور اچھی طرح ظاہر کر (یعنی ایک الف کے برابر ادا کر) غنہ کو نون اور میم میں جب بھی وہ دونوں تشدید دیئے جائیں (یعنی مشدد ہوں) اور ضرور اخفاء سے پڑھ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اَلْمِيمَ اِنْ تَسْكُنْ بِغُنَّةٍ لَدَا
بَآءٍ عَلَى الْمُخْتَارِ مِنْ اَهْلِ الْاَدَا ٦٣

میم کو ساتھ غنہ کے اگروہ ساکن ہو باء کے پاس اہلِ ادا کے مختار قول (کی بناء) پر

وَاَظْهِرَنْهَا عِنْدَ بَاقِي الْاَحْرُفِ
وَاحْذَرْ لَدَا وَاوٍ وَّ فَا اَنْ تَخْتَفِي ٦٤

اور ضرور اظہار سے پڑھ اس (میم ساکن) کو باقی حرفوں کے پاس، اور بچ واؤ اور فاء کے پاس اس (میم ساکن) کے اخفا والا ہو جانے سے۔

بَابُ اَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِيْنِ

نون ساکن اور تنوین کے احکام کا بیان

وَحُكْمُ تَنْوِيْنٍ وَّنُوْنٍ يُّلْفَى
اِظْهَارُ اِدْغَامُ وَّقَلْبُ اِخْفَا ٦٥

اور حکم اس تنوین اور نون (ساکن) کا جو (قرآنی عبارت میں کسی حرفِ ہجاء سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملکر) پایا جائے، اظہار ہے، ادغام ہے، قلب ہے اور اخفا ہے۔ (قاریؒ)

ف: اس شعر کا ترجمہ اسطرح بھی کیا جاسکتا ہے: "اور حکم تنوین اور نون (ساکن) کا پایا جاتا ہے (چار قسموں پر۔ وہ چار قسمیں) اظہار، ادغام، اقلاب اور اخفاء ہیں (رویؒ)

فَعِنْدَ حَرْفِ الْحَلْقِ اَظْهِرْ وَادَّغِمْ
فِي اللَّامِ وَالرَّا لَا بِغُنَّةٍ لَزِمْ

٦٦

پس اظہار سے پڑھ (دونوں نونوں کو) حلق کے حرفوں کے پاس اور ادغام کر (دونوں نونوں کا) لام و راء میں (ادغام کامل نہ کہ وہ جو مُتَلَبِّس) بالغنّہ (غنہ پر مشتمل ہو) یہ (ادغام ان دونوں نونوں کو) لازمؒ ہو گیا ہے (یعنی اس نوع کے تمام افراد کو شامل ہو گیا ہے)۔

وَاَدْغِمَنْ ۢ بِغُنَّةٍ فِيْ يُوْمِنْ
اِلَّا بِكِلْمَةٍ كَدُنْيَا عَنْوَنُوْا

٦٧

اور ضرور ادغام کر ساتھ غنہ کے یُوْمِنْ (کے چار حرفوں) میں، مگر (اس حرف میں نہیں جو) ایک (اسی) کلمہ میں (واقع ہو۔ ایک کلمہ کی مثال) دُنْیَا اور عَنْوَنُوْا (یا صِنْوَنُوْا) کی طرح (ہے)۔ **ف:** بعض نسخوں میں بجائے عَنْوَنُوْا کے صِنْوَنُوْا ہے۔

بعض نسخوں میں لَزِمْ کے بجائے اُتِمَّ ہے۔ اس صورت میں معنیٰ یہ ہوں گے: کہ یہ ادغام کامل ہے نہ کہ ناقص (جیسا کہ واؤ اور یاء میں ہوتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْقَلْبُ عِنْدَ الْبَا بِغُنَّةٍ كَذَا
الِاخْفَا لَدَا بَاقِي الْحُرُوفِ أُخِذَا

٦٨

اور بار کے پاس قلب (دونوں نونوں کو) غنہ (کی رعایت) کیساتھ (میم سے بدلنا) ثابت ہے۔ اسی طرح (یعنی غنہ کے ساتھ) باقی (پندرہ) حرفوں کے پاس (شیوخ سے) اخفاء لیا (اور حاصل کیا) گیا ہے۔

بَابُ الْمَدَّاتِ

مدّوں کی بحث

وَالْمَدُّ لَازِمٌ وَّ وَاجِبٌ أَتَى
وَجَائِزٌ وَّهُوَ وَقَصْرٌ ثَبَتَا

٦٩

اور مد لازم بھی ہے اور واجب بھی۔ یہ (ان دونوں میں سے ہر ایک) آیا ہے۔ اور جائز بھی، اور (مد جائز میں) وہ (مد) اور قصر دونوں ثابت ہوئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَازِمٌ اِنْ جَآءَ بَعْدَ حَرْفِ مَدّ
سَاكِنُ حَالَيْنِ وَبِالطُّوْلِ يُمَدّ

۷۰

پس (مد) لازم ہے اگر آئے بعد حرفِ مد کے ساکن دونوں حالتوں کا (یعنی دونوں حالتوں میں باقی رہنے والا سکون) اور اس (مدّہ) کو طول کے ساتھ کھینچا جاتا ہے (یعنی اس میں طول کے ساتھ مد کیا جاتا ہے)۔

وَوَاجِبٌ اِنْ جَآءَ قَبْلَ هَمْزَةٍ
مُتَّصِلًا اَنْ جُمِعَا بِكِلْمَةٍ

۷۱

اور (مد) واجب ہے اگر آئے وہ (مدّہ) ہمزہ سے پہلے، اس حال میں کہ متصل ہو، اس طور پر کہ (یا اگر) جمع کیے گئے ہوں وہ دونوں (مدّہ اور ہمزہ) ایک ہی کلمہ میں۔

وَجَآئِزٌ اِذَا اَتٰى مُنْفَصِلًا
اَوْ عَرَضَ السُّكُوْنُ وَقْفًا مُّسْجَلًا

۷۲

اور (مد) جائز ہے جب آئے وہ (مدّہ ہمزہ سے) جدا ہو کر، یا عارض ہو جائے

اَنْ جُمِعَا بعض نسخوں میں ہمزہ کے فتحہ سے ہے اور بعض میں کسرہ سے۔ پہلی صورت میں "اس طور پر" کے اور دوسری صورت میں "اگر" کے معنیٰ ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکون (حرفِ مد یا لین کے بعد) وقف میں (یا وقف کیوجہ سے) حالانکہ وہ (سکون) مطلق (یعنی بلاقید) اور عام کیا ہوا ہے۔

ف: "مُسْجَلًا" وَقْفًا کی صفت نہیں بلکہ اَلسُّكُوْنُ سے حال ہے۔ توجیہ شرح میں درج ہے۔

بَابُ مَعْرِفَةِ الْوَقْفِ وَالْاِبْتِدَآءِ

وقف وابتدا کی معرفت کا بیان

وَبَعْدَ تَجْوِيْدِكَ لِلْحُرُوْفِ
لَا بُدَّ مِنْ مَّعْرِفَةِ الْوُقُوْفِ
۷۳

اور تیرے حرفوں کی تجوید (جان لینے) کے بعد وقوف وابتدا (یا وقف وابتدا کے موقعوں) کی معرفت (اوران کے احکام کا معلوم کرلینا) بھی ضروری ہے۔

ف: اگلے شعر کے وَالْاِبْتِدَآءِ کا ترجمہ بھی اسی میں آگیا ہے۔

پس اَلْوُقُوْفِ یا تو وقف کی جمع ہے اوریا مصدر ہے اور عبارت کی تقدیر: مَحَالِّ الْوُقُوْفِ وَمَوَاضِعِ الْاِبْتِدَآءِ ہے۔ فافہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالِابْتِدَآءِ وَهْيَ تُقْسَمُ اِذَنْ
ثَلَاثَةً تَامٌ وَّكَافٍ وَّحَسَنْ ۷۴

اور یہ (وقوف) اب تقسیم کیے جاتے ہیں تین (قسموں) کی طرف :- وہ (تین قسمیں) تام، کافی اور حَسَن ہیں۔

وَهْيَ لِمَا تَمَّ فَاِنْ لَّمْ يُوجَدِ
تَعَلُّقٌ اَوْ كَانَ مَعْنًى فَابْتَدِي ۷۵

اور یہ (تینوں) اس (کلام کے وقف) کی قسمیں ہیں جو پورا ہوگیا ہو۔ پھر اگر نہ پایا جائے کسی قسم کا تعلق (نہ لفظی نہ معنوی) یا ہو وہ (تعلق) از روئے معنیٰ، تو ابتدا کر (مابعد سے)۔

فَالتَّامُ فَالْكَافِيْ وَلَفْظًا فَامْنَعَنْ
اِلَّا رُؤُوْسَ الْاٰيِ جَوِّزْ فَالْحَسَنْ ۷۶

پس (ان دونوں میں سے پہلا) تام اور (دوسرا) کافی ہے، اور اگر ہو تعلق لفظ (اور ترکیب) کی رو سے، تو ضرور منع کر (مابعد سے ابتداء کرنے کو) سوائے آیتوں کے سروں کے، کہ جائز رکھ (ان کے بعد سے ابتدا کرنے کو بھی)۔ پس یہ (تیسرا وقف) حَسَن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَغَيْرُ مَا تَمَّ قَبِيحٌ وَّلَهُ
يُوقَفُ مُضْطَرًّا وَّيُبْدَا قَبْلَهُ

۷۷

اور غیراس (کلام) کا جو پورا ہو چکا ہو (یعنی کلامِ ناتمام) اس پر وقف کرنا قبیح ہے اور اس پر مجبوری ہی کی حالت میں وقف کیا جا سکتا ہے اور (وقف کے بعد) ماقبل[*] سے اعادہ کیا جائے گا (مابعد سے ابتدا جائز نہیں)۔

وَلَيْسَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ وَّقْفٍ وَّجَبْ
وَلَا حَرَامٍ غَيْرِ مَا لَهُ سَبَبْ

۷۸

اور نہیں ہے قرآن میں کوئی (ایسا) وقف (جو) واجب (ہو) اور نہ (کوئی ایسا جو) حرام ہو، سوا اس (وقف) کے کہ جس کے (وجوب یا حرمت کے) لیے سبب ہو۔

[*] پس یُبْدَا یہاں یُعَادُ کے معنی میں ہے جس پر قَبْلَهُ دال ہے۔ فافهم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ مَعْرِفَةِ الْمَقْطُوْعِ وَالْمَوْصُوْلِ وَالتَّآءِ الْمَجْرُوْرَةِ

مقطوع وموصول اور تائے مجرورہ کی پہچان کا بیان

وَاعْرِفْ لِمَقْطُوْعٍ وَّمَوْصُوْلٍ وَّتَا
فِيْ مُصْحَفِ الْاِمَامِ فِيْ مَا قَدْ اَتٰى ۷۹

اور تو معلوم کر لے مقطوع وموصول اور تائے (مجرورہ) کو، جو مصحفِ امام میں ہے۔ حالانکہ یہ (مذکور) اس (نقل) کے موافق ہے، جو آئی ہے (یعنی علمائے رسم کے ذریعہ ہم تک پہنچی ہے)۔ (قاری رحمہ اللہ)

فَاقْطَعْ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ اَنْ لَّا
مَعْ مَلْجَاً وَلَا اِلٰهَ اِلَّا ۸۰

پس قطع کر دس کلمات میں اس اَنْ لَّا کو جو مَلْجَاً اور لَا اِلٰهَ اِلَّا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَتَعْبُدُوا يٰسِيْنَ ثَانِيْ هُوْدَ لَا
يُشْرِكْنَ تُشْرِكْ يَدْخُلَنْ تَعْلُوْا عَلٰى ٨١

(نیز) یٰسین (ع ۴ اور) ھود کے دوسرے تَعْبُدُوْا، لَا يُشْرِكْنَ، تُشْرِكْ يَدْخُلَنَّهَا (اور) تَعْلُوْا عَلٰى کے

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا لَا اَقُوْلَ اِنْ مَّا
بِالرَّعْدِ وَالْمَفْتُوْحَ صِلْ وَعَنْ مَّا ٨٢

(نیز) اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا (اور) لَا اَقُوْلَ کے ساتھ ہے۔ اور (قطع کر) اِنْ مَّا کو (صرف سورہ) رعد میں، اور (ہمزہ کے) زبر والے (یعنی اَمَّا) کو (ہر جگہ) موصول لکھ

ف: عَنْ مَّا کا ذکر اگلے شعر میں آئے گا۔

نُهُوْا اقْطَعُوْا مِنْ مَّا بِرُوْمٍ وَّالنِّسَا
خُلْفُ الْمُنَافِقِيْنَ اَمْ مَّنْ اَسَّسَا ٨٣

اور قطع کر عَنْ مَّا نُهُوْا کو (یعنی اس عَنْ مَّا کو جس کے بعد نُهُوْا ہے، اور اس) مِنْ مَّا کو (جو سورہ) روم اور نساء میں (ہے) اور (سورہ) منافقون (کے مِنْ مَّا) میں خلف ہے۔ (اور قطع کر) اَمْ مَّنْ اَسَّسَ کو (یعنی اس اَمْ مَّنْ کو جس کے بعد اَسَّسَ ہے)۔

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فُصِّلَتِ النِّسَا وَذِبْحِ حَيْثُ مَا
وَاَنْ لَّمِ الْمَفْتُوحَ كَسْرَ اِنَّ مَا
۸۴

نیز (سورہ) فصلت کے (اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْ سورہ) نساء کے (اَمْ مَّنْ یَّكُوْنُ) اور (سورہ) ذِبْحِ (یعنی صٰفّٰت) کے اَمْ مَّنْ (خَلَقْنَا) کو (بھی) اور (قطع کر) حَیْثُ مَا کو (دونوں جگہ) اور (قطع کر) اس اَنْ لَّمْ کو جو ہمزہ کے فتحہ والا ہے (ہر جگہ) اور (قطع کر) ہمزہ کے زیر والے اِنَّ مَا کو

الْاَنْعَامَ وَالْمَفْتُوحَ يَدْعُوْنَ مَعَا
وَخُلْفُ الْاَنْفَالِ وَنَحْلٍ وَّقَعَا
۸۵

(صرف سورہ) انعام میں اور (قطع کر) ہمزہ کے زبر والے (یعنی اَنَّ مَا کو) یَدْعُوْنَ کے ساتھ دونوں جگہ اور انفال (کے اَنَّمَا) اور نحل (کے اِنَّمَا) میں خلف واقع ہوا ہے۔

www.kitabosunnat.com

وَكُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ وَاخْتُلِفْ
رُدُّوْا كَذَا قُلْ بِئْسَمَا وَالْوَصْلَ صِفْ
۸۶

اور (قطع کر) كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ کو اور اختلاف کیا گیا ہے (كُلَّمَا) رُدُّوْا میں، ایسے ہی (اختلاف کیا گیا ہے) قُلْ بِئْسَمَا میں بھی اور بیان کر دے وصل کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَفْتُمُوْنِىْ وَاشْتَـرَوْا فِىْ مَا اقْطَعَا
اُوْحِىَ اَفَضْتُـمْ اشْتَهَتْ يَبْلُوْا مَعَا

۸۷

(بِئْسَمَا) خَلَفْتُمُوْنِىْ اور (بِئْسَمَا) اشْتَرَوْا میں (اور) ضرور قطع کر فِیْ مَا کو (فِیْ مَا) اُوْحِیَ، (فِیْ مَا) اَفَضْتُمْ، (فِیْ مَا) اشْتَهَتْ اور لِیَبْلُوَکُمْ (فِیْ مَا) میں دونوں جگہ۔

ثَانِىْ فَعَلْنَ وَقَعَتْ رُوْمٍ كِلَا
تَنْزِيْلِ شُعَرَا وَغَيْرِهَا صِلَا

۸۸

دوسرے (فِیْ مَا) فَعَلْنَ (میں)، نیز واقعہ (کے فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ) روم (کے فِیْ مَا رَزَقْنٰکُمْ)، تنزیل (زمر) کے دونوں (یعنی فِیْ مَا ھُمْ اور فِیْ مَا کَانُوْا)، اور شعراء (کے فِیْ مَا ھٰھُنَا) میں (اور) اس (شعراء والے یا ان گیارہ) کے سوا (باقی سب) کو موصول لکھ۔

فَاَيْنَمَا كَالنَّحْلِ صِلْ وَمُخْتَلِفْ
فِى الشُّعَرَا الْاَحْزَابِ وَالنِّسَا وُصِفْ

۸۹

(اور) موصول لکھ فَاَیْنَمَا کو نحل (کے اَیْنَمَا) کی طرح، اور اختلاف والا

پس غَیْرِهَا کی ضمیر کا مرجع یا تو شعراء ہے اور یا یہ سب ہیں، جو گیارہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے یہ (لفظ سورہ) شعراء احزاب اور نساء میں۔ بیان کیا گیا ہے یہ (اختلاف فن کی کتابوں میں)۔

وَصِلْ فَإِلَّمْ هُودَ اَلَّنْ نَّجْعَلَا
نَجْمَعَ كَيْلَا تَحْزَنُوا تَأْسَوْا عَلٰى ۹۰

اور (موصول لکھ) فَإِلَّمْ کو (سورہ) ھود میں، (نیز موصول لکھ) اَلَّنْ نَّجْعَلَ (اور اَلَّنْ) نَّجْمَعَ کو، (نیز) لِكَيْلَا تَحْزَنُوا (اور) لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى کو۔

حَجٌّ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَطْعُهُمْ
عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ مَنْ تَوَلّٰى يَوْمَ هُمْ ۹۱

(نیز موصول ہے سورہ) حج کا (لِكَيْلَا يَعْلَمَ اور سورہ احزاب کا لِكَيْلَا يَكُوْنَ) عَلَيْكَ حَرَجٌ، اور ان (اہلِ رسم) کا عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ، (عَنْ) مَّنْ تَوَلّٰى (اور) يَوْمَ هُمْ کو مقطوع لکھنا ثابت ہے۔

حَجٌّ عَلَيْكَ حَرَجٌ کا ترجمہ اس طرح بھی کیا گیا ہے: "اور كَيْلَا کے ان مواضع وصل میں سے تیسرا حج کا لِكَيْلَا اور چوتھا ان میں کا لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ہے۔ (قاریؒ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَالِ هٰذَا وَالَّذِيْنَ هٰؤُلَا
تَحِيْنَ فِي الْإِمَامِ صِلْ وَوُهِّلَا ۹۲

نیز مَالِ هٰذَا، (فَمَالِ) الَّذِيْنَ اور (فَمَالِ) هٰٓؤُلَآءِ کو (یعنی ان تینوں کو بھی مقطوع لکھنا ثابت ہے۔ اور) تَحِيْنَ کو مصحفِ امام میں موصول لکھ، اور یہ (قول) غلطی کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ وَكَالُوْهُمْ صِلِ
كَذَا مِنَ اَلْ وَهَا وَيَا لَا تَفْصِلِ ۹۳

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ (اور) كَالُوْهُمْ کو موصول لکھ۔ ایسے ہی اَلْ اور هَا اور يَا سے بھی (ان کے مابعد کو) جدا مت کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَصْلٌ فِي هَآءِ التَّأْنِيثِ الَّتِي رُسِمَتْ تَآءً

تانیث کی اس ھاء کا بیان جو دراز "ت" کی صورت میں لکھی گئی ہے

وَرَحْمَتُ الزُّخْرُفِ بِالتَّا زَبَرَهْ
الْاَعْرَافِ رُوْمٍ هُوْدَ. كَافَ الْبَقَرَهْ
٩٤

اور (سورہ) زخرف، اعراف، روم، ھود، کاف (مریم) اور بقرہ کا لفظ رَحْمَتُ جو ہے، اس کو (اہلِ رسم نے دراز) "ت" سے لکھا ہے۔

* یا زخرف اعراف وغیرہ کے لفظ رَحْمَتُ کو (اہلِ رسم نے) دراز "ت" سے لکھا ہے۔

نِعْمَتُهَا ثَلَاثُ نَحْلِ اِبْرَهَمْ
مَعًا اَخِيْرَاتٌ عُقُوْدُ الثَّانِ هَمّ
٩٥

نِعْمَتُ اس (سورہ بقرہ) کا، تین نحل کے، دو ابراہیم کے جو ساتھ ساتھ ہیں (یعنی دونوں پانچویں رکوع میں ہیں) اس حال میں کہ یہ (چھیوں تینوں سورتوں کے) آخر والے ہیں، (یا یہ چھیوں جو آخر والے ہیں) اور (سورہ) عقود کا دوسرا جو هَمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پاس ہے (ان ساتوں کو بھی اہلِ رسم نے دراز "ت" سے ہی لکھا ہے)۔

لُقْمَـٰنَ ثُـمَّ فَـاطِـرُ كَـالطُّـوْرِ
عِمْـرَٰنَ لَعْنَـتَ بِهَـا وَالنُّـوْرِ
۹۶

(نیز) لقمان کا پھر فاطر کا مانند طور اور آلِ عمران کے (یعنی یہ چاروں بھی دراز "ت" سے ہی ہیں، اور لفظ) لَعْنَتَ جو اس (آلِ عمران) میں اور نور میں ہے (اس کو بھی اہلِ رسم نے دراز "ت" سے ہی لکھا ہے)۔

وَامْرَاَتُ يُوْسُفَ عِمْـرَٰنَ الْقَصَصْ
تَحْـرِيْمَ مَعْصِيَتْ بِقَـدْ سَمِعْ يُخَصْ
۹۷

اور (لفظ) اِمْرَاَتُ (سورہ) یوسف (آل) عمران قصص اور تحریم میں (یعنی ان چار موقعوں میں اسکو بھی دراز "ت" سے لکھا ہے، اور لفظ) مَعْصِيَتْ (سورہ) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (مجادلہ) کیساتھ خاص کیا جاتا ہے (یعنی یہ اسی سورۃ میں دو جگہ آیا ہے)

شَجَـرَتَ الـدُّخَـانِ سُنَّتْ فَـاطِـرِ
كُـلًّا وَّ الْاَنْفَـالِ وَاُخْـرٰى غَـافِـرِ
۹۸

(لفظ) شَجَرَتَ دخان کا (اور لفظ) سُنَّتْ فاطر کا (اس کے) سب موقعوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں، اور انفال کا اور غافر کا آخر والا، (ان سب کو بھی اہلِ رسم نے دراز "ت" سے ہی لکھا ہے)۔

قُرَّتُ عَيْنٍ جَنَّتٌ فِي وَقَعَتْ
فِطْرَتْ بَقِيَّتْ وَابْنَتٌ وَّ كَلِمَتْ
۹۹

قُرَّتُ عَيْنٍ (قصص:۹) جَنَّتُ (اِذَا) وَقَعَتْ (آیت:۸۹) میں فِطْرَتْ (روم:۳۰) بَقِيَّتْ (صرف ھود:۸۶) اور اِبْنَتْ (تحریم:۱۲) اور كَلِمَتْ

اَوْسَطَ الْاَعْرَافِ وَكُلُّ مَا اخْتُلِفْ
جَمْعًا وَّفَرْدًا فِيْهِ بِالتَّآءِ عُرِفْ
۱۰۰

اعراف کے وسط میں (ان چھیوں کو بھی دراز "ت" سے ہی لکھا ہے) اور ہر وہ لفظ کہ اختلاف کیا گیا ہو اس میں جمع اور مفرد پڑھنے کے اعتبار سے، وہ (بھی) دراز "ت" کے ساتھ پہچانا گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَابُ هَمْزَةِ الْوَصْلِ

ہمزہ وصلی کی حرکت کا بیان

وَابْدَأْ بِهَمْزِ الْوَصْلِ مِنْ فِعْلٍ بِضَمْ
اِنْ كَانَ ثَالِثٌ مِّنَ الْفِعْلِ يُضَمْ ۱۰۱

اور ابتدا کر فعل کے ہمزہ وصلی سے ساتھ ضمہ کے، اگر ہو فعل کا تیسرا حرف ضمہ دیا ہوا۔

وَاكْسِرْهُ حَالَ الْكَسْرِ وَالْفَتْحِ وَفِي
الْاَسْمَاءِ غَيْرِ اللَّامِ كَسْرُهَا وَفِي ۱۰۲

اور کسرہ دے اس (ہمزہ وصلی) کو (فعل کے تیسرے حرف کے) کسرہ اور فتحہ والا ہونے کی حالت میں (اور عارضی ضمہ کا بھی یہی حکم ہے)، اور ان اسموں میں جو لام کے بغیر ہیں (یعنی جن کے شروع میں اَلْ نہیں ہے) اس (ہمزہ) کا کسرہ کامل (اور پورا) ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِبْنٍ مَّعَ ابْنَتٍ امْرِئٍ وَّاثْنَيْنِ
وَامْرَاَةٍ وَّاسْمٍ مَّعَ اثْنَتَيْنِ

(۱۰۳)

(یعنی) اِبْنٍ میں سمیت اِبْنَتٍ (اور) اِمْرِئٍ اور اِثْنَیْنِ اور اِمْرَاَةٍ اور اِسْمٍ سمیت اِثْنَتَیْنِ کے۔

ف: وَفِي الْاَسْمَآءِ غَيْرِ اللَّامِ...الخ کا ترجمہ اسطرح بھی کیا جاسکتا ہے: اور ان اسموں میں جو لامِ اَلْ کے بغیر ہیں، نیز اِبْنٍ میں سمیت اِبْنَتٍ وغیرہ کے اس (ہمزہ) کا کسرہ ثابت ہے۔ (دونوں ترجموں کی وضاحت شرح میں درج ہے)

بَابُ كَيْفِيَّةِ الْوَقْفِ

وقف کی کیفیت (اور اسکے طریقہ) کا بیان

وَحَاذِرِ الْوَقْفَ بِكُلِّ الْحَرَكَهْ
اِلَّا اِذَا رُمْتَ فَبَعْضُ الْحَرَكَهْ

(۱۰۴)

اور پرہیز کر کامل حرکت کے ساتھ وقف کرنے سے، البتہ جب تو رَوم کرے گا تو (اس وقت) حرکت کا کچھ حصہ ادا کیا جائے گا

اس لیے کہ رَوم کہتے ہی ہیں حرکت کا کچھ حصہ ادا کرنے کو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ف: دوسرے مصرعہ کا ترجمہ اس طرح بھی کیا جاسکتا ہے: مگر جب رَوم کرے تو اس وقت حرکت کا کچھ حصہ ادا کر

اِلَّا بِفَتْحٍ اَوْ بِنَصْبٍ وَّ اَشِمْ
اِشَارَةً بِالضَّمِّ فِیْ رَفْعٍ وَّضَمْ

١٠٥

مگر فتحہ اور نصب میں (یعنی ان دونوں میں رَوم جائز نہیں)، اور اشمام کر ہونٹوں کے ملانے (یعنی گول کرنے) کے ذریعہ (حرکت کی طرف) اشارہ کرنے کی غرض سے (صرف) رفع اور ضمہ میں۔

اَلْخَاتِمَة

وَقَدْ تَقَضّٰى نَظْمِیَ الْمُقَدِّمَهْ
مِنِّیْ لِقَارِئِ الْقُرَانِ تَقْدِمَهْ

١٠٦

اور تحقیق پورا ہو چکا میرا مقدمہ (رسالہ) کو نظم کرنا۔ یہ میری طرف سے قرآن کے قاری کے لیے ایک تحفہ ہے۔

ف: پہلے مصرعہ کا مختصر ترجمہ اسطرح بھی کیا جا سکتا ہے: "اور تحقیق پوری

پس زبر میں تو نہ رَوم جائز ہے اور نہ اشمام، اور زیر میں رَوم تو جائز ہے مگر اشمام جائز نہیں۔ نتیجہ یہ کہ پیش میں تو دونوں جائز ہیں اور زبر میں دونوں ناجائز اور زیر میں ایک جائز ہے اور ایک ناجائز۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو چکی میری مقدمہ نامی نظم۔

اَبْيَاتُهَا قَافٌ وَّزَاىٌ فِى الْعَدَدْ
مَنْ يُّحْسِنِ التَّجْوِيْدَ يَظْفَرْ بِالرَّشَدْ
١٠٧

اس (مقدمہ) کے اشعار تعداد میں قاف اور زاء (یعنی ایک سو سات) ہیں۔ جو شخص تجوید کو عمدہ کرلے گا وہ ہدایت پانے کے ذریعہ کامیاب ہو جائے گا۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَهَا خِتَامُ
ثُمَّ الصَّلٰوةُ بَعْدُ وَالسَّلَامُ
١٠٨

اور الحمد للہ (حق تعالیٰ کی تعریف) اس (رسالہ) کا خاتمہ ہے، پھر اس (حمد) کے بعد درود وسلام نازل ہوں۔

عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدَا
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِى الْهُدٰى
١٠٩

چُنے ہوئے نبی (یعنی) محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر۔ جن کی حالت یہ ہے کہ وہ راہِ حق کی ہدایت کرنے والے ہیں۔

❋ بعض نسخوں میں یہ شعر اس طرح ہے:

کیونکہ اَبْجَدْ کے حساب کی رو سے قاف کے سو اور زاء کے سات عدد ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَآلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِيْ مِنْوَالِهٖ

درود وسلام نازل ہوں چُنے ہوئے نبی (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) پر اور آپ کے (مبارک) طریقہ کی پیروی کرنے والوں پر۔

❊ بعض نسخوں میں اس کا پہلا مصرعہ اس طرح ہے:

عَلَى النَّبِيِّ اَحْمَدٍ وَّآلِهٖ

ترجمہ ظاہر ہے

❊ اور بعض نسخوں میں اس طرح بھی ہے:

عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارِ
وَآلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَطْهَارِ

درود وسلام چُنے ہوئے اور پسند کیے ہوئے نبی (ﷺ) پر بھی نازل ہوں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب (رضی اللہ عنہم) پر بھی جو ظاہر و باطن کی پاکی والے ہیں۔

تمت بالخیر

احقر ابوالاشرف محمد شریف
خادم مدرسہ دار القراء ○ ماڈل ٹاؤن لاہور
دوشنبہ ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۱۸ اپریل ۱۹۷۷ء

16102009/17102009130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ناظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے مختصر حالات

علامہ رحمہ اللہ اپنے زمانہ کے قدوۃ المجوّدین شیخ القراء والمحدّثین تھے۔ آپ کا لقب: شمس الدین، کنیت: ابوالخیر اور اسم مبارک: محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف ہے۔ اکثر حضرات آپ کو امام جزری یا محقق کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ مسلکاً شافعی ہیں۔ ۲۵ رمضان المبارک ۷۵۱ھ شب شنبہ کو دمشق میں پیدا ہوئے۔ پہلے قرآن مجید حفظ کیا، پھر ابتدائی علوم کی تحصیل کی۔ پھر قراءات سبعہ پڑھیں۔ پھر حج کیا۔ اور ۷۶۹ھ میں مصر گئے۔ جہاں کے شیوخ سے پہلے دس پھر بارہ اور پھر تیرہ قراءتیں پڑھیں۔ پھر دمشق اور قاہرہ اور اسکندریہ وغیرہ کے شیوخ سے حدیث وفقہ وغیرہ کے علوم کی تکمیل کی اور متعدد بار قراءات پڑھیں۔ ۷۸۵ھ تک تمام شیوخ نے اجازت مرحمت فرمادی۔ صرف قراءات کے شیوخ چالیس کے قریب ہیں، اور اسی زمانہ سے پڑھانا شروع کر دیا۔ پھر شیراز میں بنام "دارالقرآن" ایک مدرسہ قائم کیا۔ جس میں قرآن اور علم قراءات کی تعلیم ہوتی تھی۔ ۸۲۳ھ میں مکہ مکرمہ پہنچے اور دو سال کے قریب حرمین شریفین میں مقیم رہے۔ اسکے بعد شیراز چلے گئے اور تاحیات وہیں رہے۔

۵ ربیع الاول ۸۳۳ھ جمعہ کے دن بوقت دوپہر بعمر تقریباً ۸۲ سال (۷۰ سال سے زیادہ عرصہ تک قرآن وعلوم شریعہ کی خدمت کر کے) شیراز میں وفات پائی۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواص، امراء و شرفا کا اتنا اژدھام تھا کہ جنازہ تک پہنچنا اور اسکا چھونا ناممکن ہوگیا تھا۔ آپ نے دوسرے علوم وفنون کے علاوہ تجوید وقراءات اور علم اوقاف میں خاص طور پر بہت سی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ چنانچہ :۔

* تجوید میں رسالہ اَلْمُقَدِّمَۃُ الْجَزَرِیَّۃُ اور تَمْھِیْد
* علم قراءات میں طَیِّبَۃُ النَّشْرِ ○ اَلدُّرَّۃُ الْمُضِیْئَۃُ ○ تَقْرِیْبُ النَّشْرِ ○ اَلنَّشْرُ فِی الْقِرَاءَاتِ الْعَشْرِ ○ مُنْجِدُ الْمُقْرِئِیْنَ ○ قِرَاءَات شَاذَّۃ ○ اُصُوْلُ قِرَاءَات ○ غَایَۃُ الْمُھْرَۃِ فِی الزِّیَادَۃِ عَلَی الْعَشْرَۃِ ○
* وقف میں اَلْاِھْتِدَآءُ فِی الْوَقْفِ وَالْاِبْتِدَآءِ آپ کی باقیات الصالحات میں سے ہیں۔
* ان کے علاوہ ادعیہ ماثورہ کی سب سے بڑی کتاب حِصْنٌ حَصِیْنٌ اور نحو میں اَلْجَوْھَرَۃُ بھی آپ ہی کی تالیف ہیں۔

علم قراءات میں آپ کی تصانیف بعد میں آنے والوں کیلئے معیارِ تحقیق قرار پائیں۔ یہی وجہ ہے کہ علمائے فن آپ کو محقق کے نام سے یاد کرتے ہیں، اور واقعہ یہی ہے کہ مسائل کی ایسی چھان بین کی ہے کہ اس سے زیادہ ناممکن ہے۔ طَیِّبَۃُ النَّشْرِ اور اَلنَّشْرُ فِی الْقِرَاءَاتِ الْعَشْرِ کے دیکھنے سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ ناظم رحمہ اللہ کو قرآن اور اس کی قراءات کے ساتھ انتہائی شغف تھا اور حق تعالیٰ شانہٗ نے آپ کو اپنے کلام کی خدمت ہی کیلئے پیدا فرمایا تھا۔ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً (ملخصًا از شرح سبعۃ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاعدة | هجاء | ناظره | حفظ | تجويد | قراءات | تربيت

قواعد ہجاء القرآن
مع
طریقۂ تعلیم الصبیان

تالیف لطیف

شیخ القراء حضرۃ قاری محمد شریف نور اللہ مرقدہٗ
بانی مدرسۃ دار القراءۃ لاہور، پاکستان

قرآنِ حکیم کے پڑھنے سے متعلق تدریس کے تمام شعبوں کیلئے ایک زبردست کتاب

اس کتاب میں

- قاعدہ (چھوٹے بچوں سے لیکر سکولوں کے طلباء تک)
- قرآن کریم کے لفظوں کے جوڑ (ہجے)
- ناظرہ قرآن کریم
- حفظ القرآن الکریم اور حفظ قرآن کے بعد منزل کی دہرائی وغیرہ
- علم تجوید کی تعلیم اور اس کا نصاب
- علم قراءات سبعہ کی تعلیم اور اس کا نصاب
- علم قراءات ثلاثہ (عشرہ) کی تعلیم اور اس کا نصاب
- طلباء کیساتھ نرمی و سختی، سمجھانے کا انداز، امتحانات کا طریقہ کار وغیرہ

قرآن حکیم کے معلمین کیلئے بہترین ایک کامل
تحفہ اور ایک مکمل دستور العمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحفة الاطفال

لِلعَلّامَةِ الشَّيخِ سُلَيمَانِ بنِ حُسَينِ بنِ مُحَمَّدٍ الجَمزُورِيِّ رحمه الله

ترجمہ

شیخ القراء حضرۃ قاری محمد شریف نور اللہ مرقدہ
بانی مدرسہ دار القرآء لاہور، پاکستان

مکتبۃ القراءۃ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا ○ اما بعد اگرچہ تُحفَۃُ الْاَطفَال جزریہ کی طرح فن کا کوئی مکمل رسالہ تو نہیں، اس لیے کہ جزریہ تو فن کے تقریباً جملہ مسائل پر حاوی ہے اور اس میں صرف نون ساکن وتنوین، میم ساکن، نون ومیم مشددتین لامِ تعریف، ادغام اور مدود بس یہی چھ مباحث درج ہیں۔ لیکن قرائین سے پتہ چلتا ہے کہ مصر وغیرہ میں یہ نظم بھی جزریہ کی طرح ہی پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ چنانچہ مصر سے قراآت کے جو متونِ سبعہ ومتونِ عشرہ شائع ہو رہے ہیں، ان میں شاطبیہ،

اور نہ صرف مصر میں بلکہ ہندوستان کے بھی بعض مدارس میں یہ داخل نصاب تھی اور ممکن ہے کہ اب بھی ہو۔ چنانچہ عربی کے علاوہ میری معلومات کی حد تک اس کی تین شروح اردو میں بھی طبع ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ جن میں سے دو ہندوستان میں لکھی گئی ہیں اور ایک پاکستان میں حضرت مولنا حافظ قاری فتح محمد صاحب پانی پتی ثم المدنی مدظلہ شارح شاطبیہ، درۃ اور رائیہ وغیرہ نے تحریر فرمائی ہے۔ جس کا نام "مفتاح الکمال" ہے۔ افسوس ہے کہ ناظم رحمہ اللہ کے حالات دستیاب نہیں ہو سکے۔ دو چار سطروں میں مفتاح الکمال کے مصنف علاّم مدظلہ نے اس بارے میں جو کچھ لکھا ہے، وہ یہ ہے کہ آپ کا اسم گرامی سلیمان ہے اور والد کا نام حسین بن محمد بن شلبی ہے اور عرف آفندی۔ مذہب کی رو سے شافعی اور طریق کے اعتبار سے شاذلی ہیں۔ اور شہر ملند تاتی کے رہنے والے ہیں۔ پھر ان کے صاحبزادہ سلیمان نے (جو نظم کے مصنف ہیں) جمزور کی سکونت اختیار کر لی تھی جو عبدالوہاب شعرانی کے قول پر منوفیہ کی ولایت کا ایک مشہور شہر ہے۔ نیز ان کی تحقیق یہ ہے کہ خود حسین بن محمد کا بھی یہی وطن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درۃ، رائیہ اور جزریہ وغیرہ کے ساتھ تحفۃ الاطفال بھی شامل ہوتی ہے۔ اس لیے جی میں آیا کہ اگر جزریہ کے ساتھ تحفۃ الاطفال کا متن اور اسکا ترجمہ بھی شائع ہو جائے تو کتابچہ نورٌ علیٰ نور کا مصداق بن جائے۔ اگرچہ مسائل تو اس میں وہی چھ بیان کیے گئے ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے لیکن عبارت بڑی دل آویز، شستہ اور سلیس ہے اور ایک ایک چیز کو پوری تفصیل کیساتھ بیان کیا ہے۔ خصوصاً مدوں کی بحث کو تو بہت ہی تفصیل سے بیان فرمایا ہے اور یہ بحث جزریہ میں جتنی مختصر ہے تحفۃ الاطفال میں اتنی ہی مفصل۔ اس سب کے علاوہ بعض اشعار بڑے دلچسپ اور نصیحت آموز بھی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ناظم علام رحمہ اللہ اللہ کے ولی اور خدا رسیدہ بزرگ تھے اور آخری شعر تو آپ کی ذہانت کا خاص طور پر آئینہ دار ہے۔ جس میں آپ نے اشعار کی تعداد اور کتاب کی تاریخ کو بڑے نفیس اور لطیف پیرائے میں بیان فرمایا ہے۔ اس لیے اگر طلباء ہمت کر کے صرف اکسٹھ اشعار کی یہ مختصر سی نظم بھی یاد کر لیں گے تو علم میں ایک قیمتی اضافے کے علاوہ اذہان وطبائع میں انشراح بھی پیدا ہو گا اور وہ ان اشعار کو مزے لے لے کر پڑھیں گے۔

(مترجم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ الاطفال
اردو ترجمہ کے ساتھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف،حمد وصلوٰۃ،رسالہ کا نام اور مضامین کی فہرست

یَقُوۡلُ رَاجِیۡ رَحۡمَۃِ الۡغَفُوۡرِ
دَوۡمًا سُلَیۡمَانُ ھُوَ الۡجَمۡزُوۡرِیۡ
(۱)

کہتا ہے ہمیشہ (اور ہر دم) بہت بخشنے والے (پروردگار) کی رحمت کا امید وار سلیمان جو جمزور کا رہنے والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُصَلِّیًا عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَمَنۡ تَلَا
(۲)

تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔ اس حال میں کہ درود بھیجنے والا ہے وہ (راجی) محمد (ﷺ) پر اور آپ کی آل پر اور ان پر جنھوں نے (آپ کی) پیروی کی۔

رحمت کی دعا کرنے والا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبَعْدُ هٰذَا النَّظْمُ لِلْمُرِيْدِ
فِي النُّوْنِ وَالتَّنْوِيْنِ وَالْمُدُوْدِ
۳

اور حمد وصلوٰۃ کے بعد یہ نظم (علم تجوید کا) ارادہ کرنے والے (اور اسکے طالب) کیلئے ہے (اور یہ) نون (ساکن) اور تنوین اور مدوں (کے احکام) میں (ہے)۔

سَمَّيْتُهٗ بِتُحْفَةِ الْاَطْفَالِ
عَنْ شَيْخِنَا الْمِيْهِيِّ ذِي الْكَمَالِ
۴

میں نے اس (نظم) کا نام تحفۃ الاطفال[۱] رکھا ہے۔ حالانکہ یہ ہمارے شیخ (نور الدین علی بن عمر) سے منقول ہے۔ (یا حالانکہ میں اسکو اپنے شیخ سے نقل کرنے والا ہوں) جو مِیہ[۲] کے رہنے والے اور (بڑے) باکمال ہیں۔

اَرْجُوْ بِهٖ اَنْ يَّنْفَعَ الطُّلَّابَا
وَالْاَجْرَ وَالْقَبُوْلَ وَالثَّوَابَا
۵

میں (حق تعالیٰ سے) امید رکھتا ہوں کہ وہ اس (نظم) سے طلباء کو نفع دیں گے، نیز اجر وثواب دینے اور قبول کر لینے کی بھی (امید رکھتا ہوں)۔

۱ کمسن بچوں کیلئے رغبت کی چیز۔
۲ ولایتِ منوفیہ کے ایک شہر کا نام ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحْکَامُ النُّوْنِ السَّاکِنَةِ وَالتَّنْوِیْنِ

نون ساکن اور تنوین کے احکام

لِلنُّوْنِ اِنْ تَسْکُنْ وَّلِلتَّنْوِیْنِ
اَرْبَعُ اَحْکَامٍ فَخُذْ تَبْیِیْنِیْ ۶

نون کے لیے اگر وہ ساکن ہو اور (ایسے ہی) تنوین کے لیے (بھی) چار احکام ہیں۔ پس تو میرے (آئندہ دس شعروں میں آنے والے) بیان کو لے لے (اور حاصل کرلے)۔

فَالْاَوَّلُ الْاِظْهَارُ قَبْلَ الْاَحْرُفِ
لِلْحَلْقِ سِتٌّ رُتِّبَتْ فَلْتَعْرِفِ ۷

پس (ان چار میں سے) پہلا (حکم دونوں نونوں کا) اظہار سے پڑھنا ہے، ان حرفوں سے پہلے جو حلق کے لیے (مقرر) ہیں (اور) وہ چھ ہیں۔ جو (بلحاظ مخارج) ترتیب وار بیان کیے گئے ہیں۔ پس وہ (آئندہ شعر سے) معلوم کرلیے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَمزٌ فَهَآءٌ ثُمَّ عَينٌ حَآءٌ
مُهمَلَتَانِ ثُمَّ غَينٌ خَآءٌ
۸

وہ (چھ حروف) ہمزہ اور ھاء، پھر وہ عین اور حاء ہیں جو نقطہ سے خالی رکھے گئے ہیں، پھر غین اور خاء ہیں۔

وَالثَّانِ اِدغَامٌ بِستَّةٍ اَتَت
فِي يَرمَلُونَ عِندَهُم قَد ثَبَتَت
۹

اور دوسرا (حکم) ادغام ہے۔ جو ان چھ (حرفوں) میں ہوتا ہے جو یَرْمَلُوْنَ (کے مجموعہ) میں آئے ہیں۔ (ان حرفوں کے لیے) یہ (مجموعہ) ان (قراء) کے نزدیک ثابت (اور مشہور) ہو گیا ہے۔

لٰكِنَّهَا قِسمَانِ قِسمٌ يُّدغَمَا
فِيهِ بِغُنَّةٍ بِيَنمُو عُلِمَا
۱۰

مگر ان (چھ حرفوں) کی دو قسمیں ہیں:۔ ایک قسم وہ ہے جس میں یہ دونوں (نون) غنہ کے ساتھ مدغم ہوتے ہیں۔ وہ (غنہ والی قسم ان چھ میں سے) یَنْمُوْ (کے چار حرفوں) میں جانی گئی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا إِذَا كَانَ بِكِلْمَةٍ فَلَا
تُدْغِمْ كَدُنْيَا ثُمَّ صِنْوَانٍ تَلَا

(۱۱)

لیکن جب وہ (نونِ ساکن واؤ اور یاء[1][2] کے ساتھ) ایک (اسی) کلمہ میں ہو تو (اس وقت) ادغام نہ کر (اور ایک کلمہ میں جمع ہونے کی مثال) دُنْیَا پھر صِنْوَانٌ کی طرح (ہے)۔ اس (صِنْوَانٌ) نے (قاعدہ کی مثال ہونے میں دُنْیَا کی) پیروی کی ہے۔

وَالثَّانِ إِدْغَامٌ بِغَيْرِ غُنَّهْ
فِي اللَّامِ وَالرَّا ثُمَّ كَرِّرَنَّهْ

(۱۲)

اور دوسری قسم ادغام بلاغنہ ہے (اور یہ) لام اور راء میں (ہوتا ہے)۔ پھر تو اس (راء) کو مکرر بھی ضرور ادا کر (یعنی اس میں مشابہتِ تکرار کی صفت بھی ضرور ادا کر)
* (یا) تو اس کو (یعنی لام و راء دونوں میں سے ہر ایک کو) دوہرا (یعنی مشدد) ادا کر۔

[1] ایک نسخہ میں کَانَ کی بجائے کَانَا تثنیہ کے صیغے سے ہے۔ اس صورت میں ضمیر کا مرجع نون ساکن اور ادغام والا حرف (یعنی دونوں ہوں گے)، اور مطلب یہ ہوگا کہ "جب نون ساکن اور ادغام والا حرف دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں تو... الخ"۔ اور حاصل ان دونوں کا ایک ہی ہے۔ اور نون ساکن کی تخصیص اس لیے ہے کہ تنوین کلمہ کے درمیان آتی ہی نہیں، لہٰذا اس کا مدغم فیہ ہمیشہ دوسرے کلمہ میں ہی ہوتا ہے۔

[2] واؤ اور یاء کی تخصیص اس لیے ہے کہ میم اسی کلمہ میں آیا ہی نہیں، رہا نون سو اس میں ادغام اس صورت میں بھی ہوتا ہے جیسے وَلَا تَفْتِنِّيْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالثَّالِثُ الْإِقْلَابُ عِنْدَ الْبَآءِ
مِيْمًا بِغُنَّةٍ مَّعَ الْإِخْفَآءِ
۱۳

اور تیسرا (حکم دونوں نونوں کا) غنہ کی رعایت کے ساتھ میم سے بدل دینا ہے نزدیک با، کے اخفاء سمیت۔

وَالرَّابِعُ الْإِخْفَآءُ عِنْدَ الْفَاضِلِ
مِنَ الْحُرُوْفِ وَاجِبٌ لِّلْفَاضِلِ
۱۴

اور چوتھا (حکم دونوں نونوں کا) باقی ماندہ (پندرہ) حرفوں کے پاس اخفاء سے پڑھنا ہے اور یہ (اخفاء) فضیلت والے (قاری) کیلئے واجب ہے۔

فِيْ خَمْسَةٍ مِّنْ بَعْدِ عَشْرٍ رَّمْزُهَا
فِيْ كِلْمِ هٰذَا الْبَيْتِ قَدْ ضَمَّنْتُهَا
۱۵

(اخفاء کے) ان (حرفوں) کا اشارہ ان پانچ (حرفوں) میں ہے جو دس کے بعد ہیں (یعنی پندرہ میں)۔ میں نے ان (حرفوں) کو اس (ابھی آگے آنے والے) شعر کے کلمات میں جمع کر دیا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ آئندہ شعر کے پندرہ کلمات میں

پس پہلا فَاضِلِ فُضْلَةٌ سے ہے جو بچی ہوئی چیز کے معنیٰ میں ہے اور دوسرا فَضْلٌ سے ہے جس کے معنیٰ فوقیت اور برتری لے جانے کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہر کلمہ کا پہلا حرف اخفاء کا حرف ہے)۔

صِفۡ ذَا ثَنَا كَمۡ جَادَ شَخۡصٌ قَدۡ سَمَا
دُمۡ طَيِّبًا زِدۡ فِي تُقًى ضَعۡ ظَالِمَا ﴿۱۶﴾

پس اس شعر کے پندرہ کلمات کے شروع شروع کے حروف یعنی ص ذ ث ك ج ش ق س د ط ز ف ت ض اور ظ اخفاء کے حروف ہیں، اور اسی بات کی طرف اشارہ کرنے کے لیے یہ حروف ان کلمات کے ساتھ الگ الگ بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔

ترجمہ اس شعر کا یہ ہے: "تو تعریف والے (انسان) کی خوبیاں بیان کر۔ اس شخص نے بہت سخاوت کی ہے جو بلند ہو گیا ہے۔ تو ہمیشہ خوشدل رہ (اور) پرہیزگاری میں بڑھتا چلا جا اور ظالم سے درگزر کر۔"

اور حروفِ تہجی کے لحاظ سے ان کی ترتیب اس طرح ہے: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق اور ك

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حُکمُ المِیمِ وَالنُّونِ المُشَدَّدَتَینِ

تشدید والے میم اور نون کا حکم

وَغُنَّ مِیمًا ثُمَّ نُونًا شُدِّدَا
وَسَمِّ کُلًّا حَرفَ غُنَّۃٍ بَدَا

۱۷

اور تو اس میم اور نون کو (ایک الفی) غنہ سے پڑھ جو تشدید دیئے گئے ہوں اور (اس صورت میں ان دونوں میں سے) ہر ایک کا نام حرفِ غنہ رکھ دے۔ (ان کا) یہ (نام) ظاہر (اور مشہور) ہو گیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحْکَامُ الْمِیْمِ السَّاکِنَۃِ

میم ساکن کے احکام

وَالْمِیْمُ اِنْ تَسْکُنْ تَجِیْ قَبْلَ الْھِجَا
لَا اَلِفٍ لَّیِّنَۃٍ لِّذِی الْحِجَا ۱۸

اور میم اگر ساکن ہو تو ہجاء (کے تمام حرفوں) سے پہلے آتا ہے، نہ کہ نرمی والے الف سے پہلے بھی۔ (اور یہ بات) کامل عقل والے کے لیے (ظاہر ہے*)۔

اَحْکَامُھَا ثَلَاثَۃٌ لِّمَنْ ضَبَطْ
اِخْفَاءٌ اِدْغَامٌ وَّاِظْھَارٌ فَقَطْ ۱۹

اس (میم ساکن) کے احکام تین ہیں۔ اس (شخص) کیلئے جو (ان کو) محفوظ (اور یاد) کرلے اور وہ اخفاء، ادغام اور اظہار ہیں فقط۔

* یعنی عقل مند یہ سمجھ سکتا ہے کہ الف سے پہلے میم ساکن آ ہی نہیں سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَالْاَوَّلُ الْاِخْفَآءُ عِنْدَ الْبَآءِ
وَسَمِّهِ الشَّفْوِيَّ لِلْقُرَّآءِ
۲۰

پس پہلا (حکم اس کا) اخفاء ہے پڑھنا ہے باء کے پاس۔ اور تو قراء کے لیے اس (اخفاء) کا نام (اخفائے) شفوی رکھ دے۔

وَالثَّانِ اِدْغَامٌ بِمِثْلِهَا اَتٰى
وَسَمِّ اِدْغَامًا صَغِيْرًا يَّا فَتٰى
۲۱

اور دوسرا (حکم) ادغام ہے جو اس کے مثل (یعنی اس جیسے دوسرے میم) میں آیا ہے اور اے جوان تو اس (ادغام) کا نام ادغامِ صغیر رکھ دے۔

وَالثَّالِثُ الْاِظْهَارُ فِى الْبَقِيَّهْ
مِنْ اَحْرُفٍ وَّسَمِّهَا شَفْوِيَّهْ
۲۲

اور تیسرا (حکم) اظہار سے پڑھنا ہے باقی (چھبیس[۲۶]) حرفوں سے پہلے اور تو اس (اظہار) کا نام (اظہارِ) شفوی رکھ دے۔

پس فِیْ یہاں مجازاً قبلَ کے معنیٰ میں ہے۔ اس لیے کہ اظہار حروف کے اندر نہیں ہوتا بلکہ اس سے پہلے ہوتا ہے۔ فَافْهَمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاحْذَرْ لَدَا وَاوٍ وَّ فَا اَنْ تَخْتَفِیْ
لِقُرْبِهَا وَالِاتِّحَادِ فَاعْرِفْ

۲۳

اور تو واؤ اور فاء کے پاس اس (میم) کے اخفاء والا ہو جانے سے بچ بوجہ اس کے (فاء سے مخرج میں) قریب اور (واؤ سے) متحد ہونے کے اور تو (اس تنبیہ کی وجہ کو) سمجھ لے۔

حُکمُ لَامِ اَلْ وَلَامِ الْفِعْلِ

لامِ تعریف اور لامِ فعل کا حکم

لِلَامِ اَلْ حَالَانِ قَبْلَ الْاَحْرُفْ
اُولَاهُمَا اِظْهَارُهَا فَلْيُعْرَفْ

۲۴

(ہجاء کے) حرفوں سے پہلے لامِ اَلْ (اَلْ تعرِفي) کے دو حال (یعنی دو حکم) ہیں ان دونوں میں کا پہلا (حکم) اس کو اظہار سے پڑھنا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ (اظہار کا موقع) معلوم کرلیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ اَرْبَعٍ مَّعْ عَشْرَةٍ خُذْ عِلْمَهٗ
مِنَ ابْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ
(۲۵)

ان چار (حرفوں) سے پہلے جو دس سمیت ہیں تو اس (اظہار) کے علم (اور پتہ) کو اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ (کے چودہ حرفوں) سے لے لے (اور حاصل کر لے۔ یعنی ان چودہ حرفوں سے پہلے لامِ تعریف کا اظہار ہوتا ہے جو اس مجموعہ میں جمع ہیں)۔

اور معنٰی اس مجموعہ کے یہ ہیں: تو اپنے حج کی خوبی کو طلب کر اور اس کے بانجھ (یعنی نامقبول) ہو جانے سے ڈر۔

ثَانِيْهِمَا اِدْغَامُهَا فِيْ اَرْبَعِ
وَعَشْرَةٍ اَيْضًا وَّ رَمْزَهَا فَعِ
(۲۶)

ان دونوں میں کا دوسرا (حکم) اس کا ادغام کر دینا ہے۔ چار اور دس (یعنی چودہ) ہی (حرفوں) میں۔ پس تو ان (حرفوں) کے اشارہ کو (آئندہ شعر کے چودہ کلمات کے شروع شروع والے حرفوں سے لے کر) محفوظ (اور یاد) کر لے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طِبْ ثُمَّ صِلْ رَحْمًا تَفُزْ ضِفْ ذَا نِعَمْ
دَعْ سُوْءَ ظَنٍّ زُرْ شَرِيْفًا لِّلْكَرَمْ
۲۷

پس اس شعر کے چودہ کلمات کے ابتدائی حرفوں یعنی ط ث ص ر ت ض ذ ن د س ظ ز ش اور ل میں ادغام ہوتا ہے۔

اور ترجمہ شعر کا یہ ہے: تو خوش رہ اور صلہ رحمی کر کامیاب ہو جائے گا اور تو نعمتوں والے (حق تعالیٰ) کا مہمان بن۔ بدگمانی کو ترک کر دے اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے شریف (انسان) کی زیارت کر۔

وَاللَّامُ الْاُوْلٰى سَمِّهَا قَمْرِيَّهْ
وَاللَّامُ الْاُخْرٰى سَمِّهَا شَمْسِيَّهْ
۲۸

اور پہلا لام جو ہے (یعنی جس کا اظہار ہوتا ہے) تو اسکا نام قمریہ رکھ دے اور دوسرا لام جو ہے (یعنی جسکا ادغام ہوتا ہے) تو اسکا نام شمسیہ رکھ دے۔

وَاَظْهِرَنَّ لَامَ فِعْلٍ مُّطْلَقَا
فِيْ نَحْوِ قُلْ نَعَمْ وَقُلْنَا وَالْتَقٰى
۲۹

حروفِ تہجی کے لحاظ سے ان کی ترتیب اس طرح ہے:۔ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تو فعل کے لام کو مطلقاً (ہر حال میں[1]) اظہار ہی سے پڑھ قُلْ نَعَمْ اور قُلْنَا اور اِلْتَقٰی جیسی مثالوں میں۔

فِی الْمِثْلَیْنِ وَالْمُتَقَارِبَیْنِ وَالْمُتَجَانِسَیْنِ

مثلین، متقاربین اور متجانسین (کی تعریفات اور ان کے ادغام کے بیان) میں

اِنْ فِی الصِّفَاتِ وَالْمَخَارِجِ اتَّفَقْ
حَرْفَانِ فَالْمِثْلَانِ فِیْهِمَا اَحَقْ ۳۰

اگر دو حرف مخرج اور (تمام[2]) صفات میں متحد (شریک) ہوں تو ان کے بارہ میں مثلین (کا نام) لائق تر ہے (یعنی ایسے دو حرفوں کو مثلین کہتے ہیں)

[1] یعنی لام فعل کے بعد خواہ اظہار کا حرف ہو خواہ ادغام کا، یہ بہرحال اظہار ہی سے پڑھا جاتا ہے۔ البتہ اگر اس کے بعد لام یا را ر میں سے کوئی ہو تو ان دو صورتوں میں یہ بھی ادغام سے ہی پڑھا جاتا ہے۔ جیسے قُلْ رَّبِّ اور قُلْ لَّکُمْ وغیرہ۔

[2] کیونکہ بعض صفات میں تو متجانسین بلکہ متقاربین بھی شریک ہوتے ہیں جیسا کہ ظاہر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ یَّکُوْنَا مَخْرَجًا تَقَارَبَا
وَفِی الصِّفَاتِ اخْتَلَفَا یُلَقَّبَا

۳۱

اور اگر وہ دونوں (حرف) مخرج کی رو سے قریب قریب اور (بعض) صفات میں مختلف (الگ الگ) ہوں تو متقاربین لقب[۱] دیئے جاتے ہیں۔ (یعنی متقاربین کہلاتے ہیں)۔

ف: اگلے شعر کے لفظ مُتَقَارِبَیْنِ کا ترجمہ بھی اسی میں آگیا ہے۔

مُتَقَارِبَیْنِ اَوْ یَکُوْنَا اتَّفَقَا
فِیْ مَخْرَجٍ دُوْنَ الصِّفَاتِ حُقِّقَا

۳۲

اور (اگر) وہ دونوں صفات[۲] کے بغیر (صرف) مخرج میں متفق ہوں تو متجانسین کے ساتھ ثابت کیے جاتے ہیں۔ (یعنی ایسے دو حرف لازماً متجانسین ہی نام دیئے جاتے ہیں)۔

[۱] یہ متقاربین کی ایک صورت ہے جس کی مثال قاف اور کاف ہو سکتی ہے اور اسکے علاوہ اس کی دو صورتیں اور بھی ہیں:۔ [۱] مخرج کے لحاظ سے مختلف اور صفات کے لحاظ سے متحد ہوں جیسے نون و میم۔ [۲] مخرج اور صفات دونوں کے لحاظ سے قریب قریب ہوں جیسے لام اور راء۔

[۲] یہاں بھی صفات کے بغیر سے مراد تمام صفات کے بغیر ہے اور وجہ وہی ہے جو اوپر شعر نمبر ۳۰ کے حاشیہ میں بیان ہو چکی ہے۔ فَافْهَمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْمُتَجَانِسَیْنِ ثُمَّ اِنْ سَکَنْ
اَوَّلُ کُلٍّ فَالصَّغِیْرَ سَمِّیَنْ
٣٣

پھر اگر (ان تینوں قسموں میں سے) ہر ایک کا پہلا (حرف) ساکن ہو تو تو اس (کے ادغام) کا نام (ادغامِ) صغیر رکھ دے۔

اَوْ حُرِّكَ الْحَرْفَانِ فِیْ کُلٍّ فَقُلْ
کُلٌّ کَبِیْرٌ وَّافْهَمَنْهُ بِالْمُثُلْ
٣٤

اور اگر وہ دو حرف (مدغم و مدغم فیہ ان تینوں قسموں میں سے) ہر ایک میں حرکت دیئے گئے ہوں، تو تو کہہ دے کہ (ان میں سے) ہر ایک کا ادغام (ادغامِ) کبیر ہے اور تو اس پورے بیان کو مثالوں ؒ کے ذریعہ بھی سمجھ لے۔

یہ پوری بحث مع امثلہ کے کتاب معلم التجوید میں درج ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَقسامُ المَدِّ

مد کی قسمیں

وَالْمَدُّ اَصْلِیٌّ وَّفَرْعِیٌّ لَّہٗ
وَسَمِّ اَوَّلًا طَبِیْعِیًّا وَّ ھُوَ ٣٥

اور مد اصلی ہے اور اس (اصلی) کے لیے (مد) فرعی بھی ہے اور تو پہلے (یعنی مد اصلی) کا نام طبیعی بھی رکھ دے، اور وہ (طبیعی)

مَا لَا تَوَقُّفُ لَہٗ عَلٰی سَبَبْ
وَلَا بِدُوْنِہٖ الْحُرُوْفُ تُجْتَلَبْ ٣٦

وہ ہے جس کے لیے سبب پر موقوف ہونا نہ ہو (یعنی جو سبب پر موقوف نہ ہو) اور نہ اس کے بغیر (مد کے) حروف پائے جاتے ہوں (یعنی وجود میں آتے ہوں)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بَلْ اَیُّ حَرْفٍ غَیْرَ هَمْزٍ اَوْ سُكُوْنْ
جَا بَعْدَ مَدٍّ فَالطَّبِیْعِیُّ یَكُوْنْ ﴿۳۷﴾

بلکہ حرفِ مد کے بعد ہمزہ یا سکون (حرفِ ساکن) کے علاوہ جونسا حرف بھی آئے تو وہ (مد ہی مدّ) طبیعی ہوتا ہے۔

وَالْاٰخَرُ الْفَرْعِیُّ مَوْقُوْفٌ عَلٰی
سَبَبْ كَهَمْزٍ اَوْ سُكُوْنٍ مُّسْجَلَا ﴿۳۸﴾

اور دوسرا (مد) جو فرعی ہے وہ سبب (یعنی) ہمزہ یا سکون پر (یا ہمزہ[1] اور سکون جیسے سبب پر) موقوف ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ (سبب) مطلق (اور عام[2] کیا ہوا) ہے۔

حُرُوْفُهٗ ثَلَاثَةٌ فَعِیْهَا
مِنْ لَّفْظِ وَایٍ وَّهِیَ فِیْ نُوْحِیْهَا ﴿۳۹﴾

اس (مد) کے حروف تین ہیں۔ پس تو انہیں "وَایٍ" کے لفظ سے (لے کر)

[1] پہلے ترجمہ پر "كَهَمْزٍ" کا کاف زائدہ ہے اور "هَمْزٍ اَوْ سُكُوْنٍ" مجموعہ معطوفین سبب سے بدل ہے اور دوسرے ترجمہ پر تشبیہ کیلئے ہے جس سے اسطرف اشارہ کیا ہے کہ ان دو کے علاوہ مد کے سبب اور بھی ہیں اور وہ بھی دو ہی ہیں:۔ [1] نفی میں مبالغہ [2] اسم الجلالہ کی تعظیم لیکن یہ دونوں معنوی سبب ہیں، لفظی بس یہی دو ہیں جنکا ذکر مصنف نے صراحتاً فرمایا ہے یعنی ہمزہ اور سکون۔

[2] سبب کے عام ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہمزہ خواہ متصل ہو خواہ منفصل ایسے ہی سکون خواہ لازمی ہو خواہ عارضی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محفوظ کر لے اور وہ (تینوں) "نُوْحِیْھَا" میں جمع ہیں۔

وَالْکَسْرُ قَبْلَ الْیَا وَقَبْلَ الْوَاوِ ضَمّ
شَرْطٌ وَّفَتْحٌ قَبْلَ اَلْفٍ یُّلْتَزَمْ
۴۰

اور یا (ئے ساکنہ) سے پہلے کسرہ کا اور واؤ (ساکنہ) سے پہلے ضمہ کا ہونا (ان دونوں کے مدّہ ہونے کے لیے) شرط ہے اور الف سے پہلے فتحہ لازم کیا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ہمیشہ فتحہ ہی ہوتا ہے)۔

وَاللِّیْنُ مِنْھَا الْیَا وَ وَاوٌ سَکَنَا
اِنِ انْفِتَاحٌ قَبْلَ کُلٍّ اُعْلِنَا
۴۱

اور لین (کے حروف) ان (تین) میں سے وہ واؤ اور یاء ہیں جو ساکن ہوں اگر (ان دونوں میں سے) ہر ایک سے پہلے فتحہ ظاہر کیا جائے (یعنی پایا جائے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحۡکَامُ الۡمَدِّ

مد کے احکام

لِلۡمَدِّ اَحۡکَامٌ ثَلَاثَۃٌ تَدُوۡمُ
وَهِیَ الۡوُجُوۡبُ وَالۡجَوَازُ وَاللُّزُوۡمُ

(۴۲)

مد (فرعی) کیلئے ایسے تین احکام ہیں جو ہمیشہ رہتے ہیں، اور وہ وجوب (واجب ہونا) اور جواز (جائز ہونا) اور لزوم (لازم ہونا) ہیں۔

فَوَاجِبٌ اِنۡ جَآءَ هَمۡزٌ بَعۡدَ مَدّ
فِیۡ کِلۡمَۃٍ وَّ ذَا بِمُتَّصِلٍ یُعَدّ

(۴۳)

پس (مد) واجب ہے اگر (حرفِ) مد کے بعد ہمزہ ایک ہی (یعنی اسی) کلمہ میں آئے، اور یہ (مدِ مدّ) متصل شمار کیا جاتا ہے (یعنی اس کو مدّ متصل کہتے ہیں)۔

یعنی مدفرعی جس جگہ بھی ہوتا ہے وہاں ان تین باتوں میں سے ایک نہ ایک ضرور ہوتی ہے۔ پس وجوب جواز اور لزوم یہ تو احکام ہیں اور واجب، جائز اور لازم اَقسام۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَآئِزٌ مَدٌّ وَّقَصْرٌ اِنْ فُصِلْ
كُلٌّ بِكِلْمَةٍ وَّهٰذَا الْمُنْفَصِلْ
۴۴

اور جائز ہے مد بھی اور قصر بھی، اگر جدا کر دیا جائے (مدّہ اور ہمزہ دونوں میں سے) ہر ایک ایک (علیحدہ) کلمہ میں، اور یہ (مدِ مدّ) منفصل ہے۔

وَمِثْلُ ذَا اِنْ عَرَضَ السُّكُوْنْ
وَقْفًا كَتَعْلَمُوْنَ نَسْتَعِيْنْ
۴۵

اور اسی (مدِ منفصل ہی) کی مانند ہے اگر عارض ہو جائے سکون وقف کی وجہ سے[1] جیسے تَعْلَمُوْنَ○ اور نَسْتَعِيْنُ○ (اور جیسے مِنْ خَوْفٍ○ اور وَالصَّيْفِ○)۔

اَوْ قُدِّمَ الْهَمْزُ عَلَى الْمَدِّ وَذَا
بَدَلْ كَاٰمَنُوْا وَاِيْمَانًا خُذَا
۴۶

یا مقدم کیا گیا ہو ہمزہ مدّہ پر جیسے اٰمَنُوْا اور اِيْمَانًا (یعنی اس مدّہ میں بھی دونوں وجوہ ہیں) اور یہ (مدِ مدّ) بدل[2] ہے، تو اس (قسم) کو بھی ضرور لے لے۔

[1] یعنی جس مدّہ اور لین کے بعد وقفاً سکون عارض ہو جائے اس میں بھی مدِ منفصل کی طرح مد و قصر دونوں جائز ہیں۔

[2] لیکن مد بدل روایتِ حفص میں مروی نہیں، لہٰذا اس روایت کے طلبا کیلئے یہ شعر زائد اور خارج از بحث ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَازِمٌ اِنِ السُّكُوْنُ اُصِّلَا
وَصْلًا وَّ وَقْفًا بَعْدَ مَدٍّ طُوِّلَا
(۴۷)

اور (مد) لازم ہے اگر اصلی قرار دیا جائے سکون، مدہ (یا لین) کے بعد وصل اور وقف (دونوں حالتوں) میں، اور یہ طول سے پڑھا جائے گا۔

اَقسامُ المَدِّ اللّازِم

مد لازم کی قسمیں

اَقْسَامُ لَازِمٍ لَّدَيْهِمْ اَرْبَعَهْ
وَتِلْكَ كِلْمِيٌّ وَّحَرْفِيٌّ مَّعَهْ
(۴۸)

ان (قراء) کے نزدیک مد لازم کی قسمیں چار ہیں:۔ اور وہ کلمی ہے اور اس کے ساتھ حرفی بھی ہے۔

23057

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كِلَاهُمَا مُخَفَّفٌ مُثَقَّلُ
فَهٰذِهٖ اَرْبَعَةٌ تُفَصَّلُ
۴۹

(پھر یہ) دونوں کی دونوں مخفف بھی ہیں (اور) مثقل بھی۔ پس یہ چار ہوئیں جو (آئندہ اشعار میں) تفصیل سے بتائی جائیں گی۔

فَاِنْ ۱ بِكِلْمَةٍ سُكُوْنٌ اِجْتَمَعْ
مَعْ حَرْفِ مَدٍّ فَهُوَ كِلْمِيٌّ وَّقَعْ
۵۰

پس اگر حرفِ مد کے ساتھ ایک (اسی) کلمہ میں سکون جمع ہو جائے تو وہ (مد مدّ لازم) کلمی واقع (یعنی ثابت) ہوا ہے۔

اَوْ فِیْ ثُلَاثِیِّ الْحُرُوْفِ وُجِدَا
وَالْمَدُّ وَسْطُهٗ فَحَرْفِيٌّ ۲ بَدَا
۵۱

اور۲ اگر پائے جائیں وہ دونوں (مدّہ اور سکون) تین حرفوں والے مقطعات میں (سے کسی حرف میں) اور اسکا درمیان والا (حرف) مدّہ ہو تو (وہ مدّ لازم) حرفی ظاہر ہوا ہے۔

۱ کیونکہ اگر مدّہ اور سکون دو کلموں میں جمع ہوں تو وہ مدّہ سرے سے حذف ہی ہو جاتا ہے۔ جیسے اِذَا الشَّمْسُ میں الف اور لام۔
۲ پس اَوْ یہاں "اور" کے معنٰی میں ہے "یا" کے معنٰی میں نہیں۔ وَاللّٰهُ اَعْلَم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كِلَاهُمَا مُثَقَّلٌ اِنْ اُدْغِمَا
مُخَفَّفٌ كُلٌّ اِذَا لَمْ يُدْغَمَا
۵۲

(پھر وہ) دونوں کے دونوں (کلمی اور حرفی) مثقل ہیں، اگر ادغام سے پڑھے جائیں، (اور) اگر وہ ادغام سے نہ پڑھے جائیں تو (ان دونوں میں سے) ہر ایک مخفف ہے۔

وَاللَّازِمُ الْحَرْفِيُّ اَوَّلَ السُّوَرْ
وُجُوْدُهٗ وَفِيْ ثَمَانٍ اِنْحَصَرْ
۵۳

اور لازم حرفی جو ہے اس کا وجود سورتوں کے شروع میں (حروفِ مقطعات میں) ہے۔ اور وہ آٹھ (حرفوں) میں منحصر ہے۔

يَجْمَعُهَا حُرُوْفُ كَمْ عَسَلٍ نَّقَصْ
وَعَيْنُ ذُوْ وَجْهَيْنِ وَالطُّوْلُ اَخَصّ
۵۴

جمع کرتے ہیں ان (آٹھ حرفوں) کو كَمْ عَسَلٍ نَّقَصْ کے حروف اور عین دو وجوہ (طول و توسط) والا ہے اور طول اَولیٰ ہے۔

یعنی آٹھ حرف اس مجموعہ میں جمع ہیں، اور معنیٰ اس مجموعہ کے یہ ہیں :۔ "بہت سے شہد ناقص ہو گئے ہیں"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا سِوَى الْحَرْفِ الثُّلَاثِي لَا اَلِفْ
فَمَدُّهُ مَدٌّ طَبِيْعِيٌّ اُلِفْ
(۵۵)

اور الف[1] کے علاوہ جو (حرف بھی) تین حرفوں والے (حرف) کے سوا ہے تو اسکا مد (ہی) مدطبیعی ہے۔ یہ (مد) الفت دیا گیا ہے (یعنی طبیعتوں کو مانوس ہے)۔

وَذَاكَ اَيْضًا فِيْ فَوَاتِحِ السُّوَرْ
فِيْ لَفْظِ حَيٍّ طَاهِرٍ قَدِ انْحَصَرْ
(۵۶)

اور یہ (الف اور دو حرفی مقطعات) بھی سورتوں کے شروع میں (ہی) ہیں اور یہ حَیٌّ طَاهِرٌ[2] کے لفظ میں (جمع) ہیں۔

وَيَجْمَعُ الْفَوَاتِحَ الْاَرْبَعْ عَشَرْ
صِلْهُ سُحَيْرًا مَّنْ قَطَعَكْ ذَا اشْتَهَرْ
(۵۷)

اور جمع کرتا ہے سورتوں کے شروع والے (ان) چودہ (مقطعات) کو صِلْهُ سُحَيْرًا مَّنْ قَطَعَكَ (کا مجموع۔ ان مقطعات کے لیے) یہ (مجموع اہلِ فن

[1] پس الف میں باوجود ثلاثی ہونے کے بھی مد نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ اس میں سرے سے شرط مد ہی موجود نہیں۔
[2] اور الف کے بغیر صرف دو حرفی مقطعات کیلئے حَیٌّ طَهُرَ کا مجموعہ مشہور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے یہاں) مشہور ہو گیا ہے۔
اور معنیٰ اس مجموعہ کے یہ ہیں: ”جو تجھ سے قطع تعلق کرے تو اسے صبح سویرے (یعنی جلدی سے) ملا لے اور اس کیساتھ صلۂ رحمی (اور احسان) سے پیش آ۔“

اَلْخَاتِمَة

وَتَمَّ ذَا النَّظْمُ بِحَمْدِ اللّٰهِ
عَلٰى تَمَامِهٖ بِلَا تَنَاهِىْ
۵۸

اور پوری ہو گئی ہے یہ نظم اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ۔ جو اس کے کامل ہو جانے پر ہے۔ حالانکہ وہ (حمد) غیر متناہی (نہ ختم ہونے والی) ہے۔

ثُمَّ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَبَدًا
عَلٰى خِتَامِ الْاَنْبِيَاۤءِ اَحْمَدَا
۵۹

پھر صلوٰۃ وسلام نازل ہوتے رہیں ہمیشہ ہمیشہ نبیوں کے ختم کرنے والے احمد (ﷺ) پر۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ وَكُلِّ تَابِعِ
وَكُلِّ قَارِئٍ وَّكُلِّ سَامِعِ ٦٠

اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اور ہر پیروی کرنے والے پر اور (قرآن کے) ہر پڑھنے والے اور اس کے ہر سننے والے پر۔

اَبْيَاتُهٗ نَدٌّ بَدَا لِذِي النُّهٰي
تَارِيْخُهٗ بُشْرٰى لِمَنْ يُّتْقِنُهَا ٦١

اس (نظم) کے اشعار عقل والوں کیلئے (تعداد میں) نَدٌّ بَدَا (یعنی اکسٹھ[1]) ہیں (اور نَدٌّ بَدَا کے معنیٰ یہ ہیں: عمدہ اور خوشبودار بوٹی ظاہر ہوگئی ہے)۔ اس کی تاریخ بُشْرٰى لِمَنْ يُّتْقِنُهَا (یعنی گیارہ سو اٹھانوے[2]) ہے (اور معنیٰ اس کے یہ ہیں: اس شخص کیلئے خوشخبری ہے جو ان کو یاد کرلے)۔

تمت بالخیر

احقر ابو الاشرف محمد شریف
خادم مدرسہ دار القرآن ○ ماڈل ٹاؤن لاہور
١٠ جمادی الاولیٰ ١٣٩٧ھ ٢٩ اپریل ١٩٧٧ء

www.kitabosunnat.com

تصحیح و تدوین و ترتیب: خالد محمود دار القرآن لاہور ٢ رمضان المبارک ١٤٢١ھ ٢٩ نومبر ٢٠٠٠ء / نظر ثانی: ٢٧ شوال ١٤٣٠ھ ١٧ اکتوبر ٢٠٠٩ء / منگل ١٩ ربیع الثانی ١٤٣٣ھ ١٣ مارچ ٢٠١٢

[1] کیونکہ ابجد کے حساب کی رو سے نون کے پچاس، دال کے چار، بار کے دو، پھر دال کے چار اور الف کا ایک عدد ہے۔ ان سب کا مجموعہ اکسٹھ ہی ہے۔

[2] کیونکہ بار کے دو، شین کے تین سو، رار کے دو سو، یار کے دس، لام کے تیس، میم کے چالیس، نون کے پچاس پھر یار کے دس، تار کے چار سو، قاف کے ایک سو پھر نون کے پچاس اور ہار کے پانچ عدد ہیں اور الف کا ایک عدد اور یہ سب ١١٩٨ھ ہی بنتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قراءات

ملنے کے پتے

المصباح 16-اردو بازار لاہور
فون 042-37223210

بک وائز 12-اردو بازار لاہور
فون 042-37361468

ناشر
مکتبة القراءة
143-B ماڈل ٹاؤن لاہور
فون نمبر 042-3585 3171
0333-449 50 52

مكتبة القراءة لاهور

ublished by:
laktabatul-Qira-at. 143-B, Model Town, Lahore